(صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لیے)

ماہنامہ
انصاراللہ

جنوری 2014ء ربیع الاوّل 1435ھ صلح 1393ہش

نیا سال مبارک ہو

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اس شمارے میں

- مجھ کو پردے میں نظر آتا ہے اِک میرا معین
- حضرت مسیح موعودؑ کی قوتِ قدسیہ۔امام وقت کو براہ راست سنیں
- انسان کی روحانی خوبصورتی۔عالمی انصاف کے قیام کے تقاضے۔
- مجلسِ عرفان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

صدر و نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ پاکستان

برائے سال 2014-2015ء

مجلس انصاراللہ پاکستان کے صدر اور نائب صدر صف دوم برائے 2014-2015ء کا انتخاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت 29/نومبر 2013ء کو محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ انتخاب کی رپورٹ پیش ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار حافظ مظفر احمد کی بطور صدر اور مکرم مرزا فضل احمد صاحب کی بطور نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطاء فرمائی ہے۔

عاملہ مجلس انصار اللہ پاکستان برائے سال 2014ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے سال 2014ء کیلئے درج ذیل اراکین خصوصی و مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

اراکین خصوصی

1	مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب	2	مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
3	مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب	4	مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب

اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان

1	صدر	خاکسار حافظ مظفر احمد	13	قائد مال	مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب
2	نائب صدر اوّل	مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب	14	قائد وقف جدید	مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب
3	نائب صدر صف دوم	مکرم مرزا فضل احمد صاحب	15	قائد تحریک جدید	مکرم لطیف احمد جھمٹ صاحب
4	نائب صدر	مکرم سیّد قاسم احمد شاہ صاحب	16	قائد تجنید	مکرم مشہود احمد صاحب
5	نائب صدر	مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب	17	قائد اشاعت	مکرم حنیف احمد محمود صاحب
6	قائد عمومی	مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب	18	قائد تعلیم القرآن	مکرم محمد محمود طاہر صاحب
7	قائد تعلیم	مکرم سیّد قمر سلیمان احمد صاحب	19	آڈیٹر	مکرم سیّد غلام احمد فرخ صاحب
8	قائد تربیت	مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب	20	زعیم اعلیٰ ربوہ	مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب
9	قائد تربیت نومبائعین	مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب	21	معاون صدر	مکرم سیّد طاہر احمد صاحب
10	قائد ایثار	مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب	22	معاون صدر	مکرم مظفر احمد درانی صاحب
11	قائد اصلاح وارشاد	مکرم عبدالسمیع خان صاحب	23	معاون صدر (برائے تاریخ انصاراللہ، میڈیسن بنک)	مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب
12	قائد ذہانت وصحت جسمانی	مکرم عبدالجلیل صادق صاحب			

والسلام

خاکسار

صدر مجلس انصاراللہ پاکستان

صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ماہنامہ انصار اللہ

صلح 1393ھش جنوری 2014ء جلد 46 شمارہ 01

ایڈیٹر: احمد طاہر مرزا

فہرست

سعید روحیں (اداریہ)	4	تم یہاں سوتے ہو کیا حال ہے ...... (غزل امیر مینائی)	24
عالمی انصاف کے قیام کے تقاضے (درس القرآن)	6	امام وقت کو براہ راست سنیں	25
قیام امن اور حکام کی ذمہ داری (درس الحدیث)	8	سیرت النبی ﷺ	26
انسان کی روحانی خوبصورتی (امام الکلام)	10	خلافت اور MTA	31
من اندر کارِ خود حیرانم .... (فارسی کلام)	11	رپورٹ سالانہ علمی ریلی 2013ء	32
مجھ کو پردے میں نظر آتا ہے اِک میرا معین (منظوم)	12	نتائج سالانہ علمی ریلی 2013	34
مجلس عرفان حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ	13	رپورٹ وسفارشات شوریٰ انصار اللہ 2013ء	36
حضرت مسیح موعود کے کلام کی تاثیر اور قوت قدسیہ (روایات رفقاء)	17	اخبار مجالس	38

"اِس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔" (آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 ص 353)

نائبین: ریاض محمود باجوہ ○ نوید مبشر شاہد

مجلس ادارت: ○ احمد مستنصر قمر ○ رانا ارسال احمد ○ عبدالمالک

فون نمبر 047-6212982 فیکس 047-6214631 موبائل نمبر مینیجر (0336-7700250) ایڈیٹر (0333-4898348)

ویب: ansarullahpk.org magazine@ansarullahpk.org:a

ای میل: nsarullahpakistan@gmail.com قائد اشاعت: quaid.ishaat@ansarullahpk.org

پبلشر: عبدالمنان کوثر پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ کمپوزنگ وڈیزائننگ: فرحان احمد ذکاء، زین العابدین

مقام اشاعت: دفتر انصار اللہ دارالصدر جنوبی، چناب نگر (ربوہ) مطبع: ضیاء الاسلام پریس

شرح چندہ پاکستان سالانہ 300 روپے۔ قیمت فی پرچہ: 25 روپے

اداریہ

سعید روحیں

ماہِ دسمبر اور جنوری تو احباب جماعت کیلئے جلسہ سالانہ اور سال نو کے ایام ہوتے ہیں جن میں سردی اور ایمانی حرارت کا حسین امتزاج ہوتا ہے۔ قارئین کرام کو نیا سال اور جلسہ سالانہ کی بہاریں مبارک ہوں۔ اللہ کرے کہ اہل پاکستان کیلئے بھی یہ بہاریں پھر لوٹ آویں۔

”کیا درحقیقت میں نے (دین حق) کے عقیدہ سے انحراف کیا ہے یا انہیں کی آنکھوں پر پردہ اور انہیں کے دلوں پر مہریں ہیں کہ باوجود علم کے دعوے کے حقیقت کو شناخت نہیں کر سکتے اور اس پل کی طرح جو یک دفعہ ٹوٹ کر ہر طرف ایک سیلاب پیدا کر دے لوگوں کی سدّ راہ ہو رہے ہیں یاد رکھو کہ آخر یہ لوگ بہت شرمندگی کے ساتھ اپنے منہ بند کر لیں گے اور بڑی ندامت اور ذلت کے ساتھ تکفیر کے جوش سے دستکش ہو کر ایسے ٹھنڈے ہو جائیں گے کہ جیسے کوئی بھڑکتی ہوئی آگ پر پانی ڈال دے لیکن انسان کی تمام قابلیت اور زیرکی اور عقلمندی اس میں ہے کہ سمجھانے سے پہلے سمجھے اور جتلانے سے پہلے بات کو پا جائے اگر سخت مغز خواری کے بعد سمجھا تو کیا سمجھا۔ بہتوں پر عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے کہ وہ کافر بنانے اور گالیاں دینے کے بعد پھر رجوع کریں گے اور بدظنی اور بدگمانی کے بعد پھر حسن ظن پیدا کر لیں گے مگر کہاں وہ پہلی بات اور کہاں یہ۔“ ❶

مندرجہ بالا پیغام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلے جلسہ سالانہ قادیان میں اپنی کتاب ”آسمانی فیصلہ“ میں پیش فرمایا۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں 1891ء کے سال کو اس لحاظ سے سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے کہ اس سال کے دسمبر کے آخری عشرہ میں سیدنا حضرت اقدسؑ نے جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی۔ پہلے جلسہ میں کل 76/ احباب کرام شامل ہوئے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے افق عالم پر بیسیوں ممالک میں جلسہ ہائے سالانہ منعقد کئے جا رہے ہیں اور ان جلسوں میں ہزاروں سعید روحیں شامل ہو رہی ہیں۔ پہلے جلسہ کے بارہ میں مؤسس الحکم حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر کرتے ہیں:

”سلسلہ عالیہ احمدیہ کا پہلا سالانہ اجلاس دسمبر 1891ء میں ہؤا۔ اس جلسہ پر کل مل ملا کر 76 کے قریب دوست جمع ہوئے تھے اور صرف اس قدر ہی کارروائی ہوئی کہ 27 دسمبر 1891ء کو بعد نماز ظہر رسالہ ”آسمانی فیصلہ“ حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب نے پڑھ کر سنایا۔“ ❷

اس ”آسمانی فیصلہ“ کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”مندرجہ بالا رسالہ (آسمانی فیصلہ) 27 دسمبر 1891ء کو بعد نماز ظہر (بیت) کلاں واقعہ قادیاں میں ایک جم غفیر کے روبرو مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا اور بعد اختتام یہ تجویز حاضرین کے روبرو پیش کی گئی کہ انجمن کے ممبر کون کون صاحبان قرار دیئے جائیں اور کس طرح اسکی کارروائی شروع ہو۔ حاضرین نے جنکے نام نامی ذیل درج کئے جاتے ہیں جو محض تجویز مذکورہ بالا پر غور کرنے اور مشورہ کرنے کیلئے تشریف لائے تھے بالاتفاق یہ قرار دیا کہ سردست رسالہ مذکور شائع کر دیا جائے اور مخالفین کا عندیہ معلوم کر کے بعد ازاں بتراضی فریقین انجمن کے ممبر مقرر کئے جائیں اور کارروائی شروع کی جائے۔“ ❸

شاملین جلسہ کیلئے دعائیں

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کیلئے اور دعا میں شریک ہونے کیلئے اس تاریخ پر آ جانا چاہئے اور **اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کیلئے ضروری ہیں** اور نیز اُن دوستوں کیلئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر یک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کیلئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کیلئے بدرگاہ حضرت عزت جل شانہٗ کوشش کی جائے گی اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے...... اِس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔" [4]

آج 125 سال بعد ان مخلصین احباب میں سے اکثر کی اولادیں واقفین زندگی یا غیر واقفین کے طور پر دنیا کے تمام براعظموں میں کسی نہ کسی رنگ میں خدمات سلسلہ بجا لا رہی ہے اور دراصل یہ حضرت مسیح پاک کی دعاؤں کا فیضان ہی ہے جو ان شاملین جلسہ کی اولاد در اولاد بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ بالخصوص وہ خاندان احمدیت جن کی نسلوں میں رفقاء کا خون ہے وہ خدمت دین میں سب سے بڑھ کر ہوں کہ دوسرے احباب بھی ان پر رشک کرتے ہوئے سابق بالخیرات کے نمونے بنیں جیسے:

حضرت منشی محمد حبیب الرحمٰن صاحب رئیس کپورتھلوی، حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی، حضرت سید ناصر شاہ صاحب، حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی، حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جمونی، حضرت شیخ عبدالرحمٰن صاحب بی اے، حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب بھیروی، حضرت صاحبزادہ افتخار احمد صاحب لدھیانوی، حضرت میاں جمال الدین صاحب سیکھوانی، حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی، حضرت میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی، حضرت حافظ حامد علی صاحب۔ [5]

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو
اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو

1(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 ص 337)
2(الحکم قادیان 10 جنوری 1903ء ص 12) 3(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 ص 337-336)
4(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 ص 353-352) 5(آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 ص 337)

درس القرآن

عالمی انصاف کے قیام کے تقاضے

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰھُمَا عَلَی الْاُخْرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰٓی اَمْرِ اللّٰہِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ○ (سورۃ الحجرات:10)

اور اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ۔ پس اگر ان میں سے ایک دوسری کے خلاف سرکشی کرے تو جو زیادتی کر رہی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے۔ پس اگر وہ لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل سے صلح کرواؤ اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”افسوس تو مسلم ممالک پر ہے جو اُس تعلیم پر عمل کرنے کا دعویٰ کرنے والے ہیں ...... جس کو اللہ تعالیٰ نے خیرِ امت کہا ہے۔ کون سا خیر کا کام ہے جو آج یہ مسلمان ممالک کر رہے ہیں۔ نہ احساسِ ہمدردی ہے، نہ تعلیم کے کسی حصے پر عمل ہے۔ غیرت ہے تو وہ ختم ہوگئی ہے اور غیروں سے مدد مانگی جاتی ہے اور یہ مدد بھی اپنے ہی لوگوں کو مارنے کے لئے مانگی جاتی ہے۔ ایسے حالات میں قرآنِ کریم کی تعلیم کیا کہتی ہے۔ اگر ایسے حالات پیدا ہوں، دو گروہ اور دو جماعتیں لڑ پڑیں تو اللہ تعالیٰ کیا فرماتا ہے؟ فرماتا ہے کہ...... اور اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ۔ پس اگر ان میں سے ایک دوسری کے خلاف سرکشی کرے تو جو زیادتی کر رہی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے۔ پس اگر وہ لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل سے صلح کرواؤ اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

...... قابلِ شرم بات یہ ہے کہ اسرائیلی صدر بڑی طاقتوں کو یہ مشورہ دے رہا ہے جو اصل میں تو (مومنوں) کی طرف سے آنا چاہئے تھا۔ لیکن اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ ان مسلمان ملکوں کو خیال نہیں آیا، سربراہوں کو خیال نہیں آیا تو جب اسرائیل کے صدر نے مغربی طاقتوں کو مشورہ دیا تھا تو اُس وقت مسلم ممالک کی جو کونسل ہے، یہ اعلان کرتی کہ ہم اپنے ریجن میں جو بھی فساد ہو رہے ہیں خود سنبھالیں گے...... ہم ایک خدا کو ماننے والے ہیں، ہم ایک رسول کو ماننے والے ہیں، ہم ایک کتاب کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں اور اس کتاب کو اپنا رہنما ماننے والے ہیں۔ اگر ہم میں اختلاف پیدا ہو بھی گئے ہیں...... تو ہم اپنی کامل تعلیم کی رُو سے اس مسئلہ کا حل کر لیں گے۔ اگر ایک گروہ سرکشی پر اُتر آیا ہے تو اس سرکشی کو دور کرنے

میں نے دنیا کے لیڈروں کو توجہ دلائی ہے کہ اگر اس آیت کی تعلیم سے جو میں نے پڑھی ہے اگر یو این او اس اصول پر انصاف قائم کرے تو انصاف قائم ہوگا۔ جہاں ظلم دیکھیں تمام ممالک مشترک کوشش کریں، یہ نہیں ہے کہ کسی کو ویٹو کا حق ہے اور کسی کو اپنی مرضی کرنے کا حق ہے۔"

کیلئے ہمیں اگر غیر کی مدد کی ضرورت ہوئی بھی تو ٹیکنیکل مدد یا ہتھیاروں کی مدد تو لے لیں گے لیکن حکمتِ عملی بھی ہماری ہوگی اور افراد بھی ہمارے ہوں گے جو اس فساد اور فتنے کو ختم کرنے کیلئے استعمال ہوں گے۔ اگر یہ سوچ ہو تو کسی غیر کو جرأت نہ ہو کہ (مومن) ملکوں کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی دیکھیں۔ ہزاروں میل دُور بیٹھے ہوئے کسی کو کسی ملک سے کیا دلچسپی ہے؟ یہی کہ یا تو اُس ملک کی دولت پر قبضہ کیا جائے، یا جو دنیا میں اپنی مخالف بڑی طاقت ہے اُس پر اپنی طاقت کا رعب ڈالنے کیلئے اُن ملکوں کو جو غریب ملک ہیں چھوٹے ملک ہیں جن میں فساد ہو رہے ہیں، زیرِ نگیں کر کے اپنی برتری ثابت کی جائے۔

بہرحال (۔) ممالک کی کمزوری ہے اور اپنی تعلیم کو بھولنا ہے جو غیروں کو اتنی جرأت ہے کہ ایک ملک کی حکومت یہ اعلان کرتی ہے کہ یو این او شام پر حملہ کرنے کی اجازت نہ بھی دے تب بھی ہم حملہ کریں گے، یہ ہمارا حق ہے۔ اور حق کی دلیل نہایت بچگانہ ہے کہ یو این او ہماری فارن پالیسی کو Dictate نہیں کروا سکتی۔ یہاں فارن پالیسی کا کہاں سے سوال آ گیا؟ جب دشمن کی دشمنی اتنی حد تک بڑھ جائے کہ آنکھوں پر پٹی بندھ جائے تو بظاہر پڑھے لکھے لوگ بھی جاہلانہ باتیں کرتے ہیں۔ ہم ان کی طرف دیکھتے ہیں کہ بڑے عقلمند لوگ ہیں لیکن جاہلوں والی باتیں ہو رہی ہوتی ہیں۔ تم ہزاروں میل دور بیٹھے ہو، تمہارا اس معاملے سے کچھ تعلق بھی نہیں ہے، اگر تعلق ہے جو ہونا چاہئے تو یو این او کا کہ یہ لوگ اُس معاہدے میں، یو این او کے چارٹر میں شامل ہیں۔ کسی انفرادی ملک سے نہ معاہدہ ہے، نہ لینا دینا ہے۔ جس ملک میں فساد ہے اُس سے براہِ راست بھی کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔ یہاں فارن پالیسی کا کہاں سے سوال آ گیا۔ بہرحال یہ منطق مجھے تو سمجھ نہیں آئی۔ یہ تو ضد بازی ہے اور ڈھٹائی ہے اور اپنی برتری ثابت کرنے کی ایک مذموم کوشش ہے۔ دنیا کے امن اس طرح قائم نہیں ہوتے۔ امن قائم کرنے کیلئے انصاف کے تقاضے پورے کرنے ہوتے ہیں اور ...... (دینِ حق) کی تعلیم جیسی اور کوئی خوبصورت تعلیم نہیں کہ کسی قوم کی دشمنی بھی تمہیں انصاف سے دُور نہ لے جائے۔ اس حوالے سے بار بار میں نے دنیا کے لیڈروں کو توجہ دلائی ہے کہ اگر اس طرح کیا جائے تو پھر امن قائم ہوتا ہے۔ اس آیت کی تعلیم سے جو میں نے پڑھی ہے اگر یو این او اس اصول پر انصاف قائم کرے تو انصاف قائم ہوگا۔ جہاں ظلم دیکھیں تمام ممالک مشترک کوشش کریں، یہ نہیں ہے کہ کسی کو ویٹو کا حق ہے اور کسی کو اپنی مرضی کرنے کا حق ہے۔"

(خطبہ جمعہ 13 ستمبر 2013ء از الفضل انٹرنیشنل 4 تا 10 اکتوبر 2013ء)

درس الحدیث

قیام امن اور حکّام کی ذمہ داری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّهِ ، يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ

(صحیح البخاری کتاب الحدود باب فضل من ترک الفواحش حدیث نمبر 6806)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا اُس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے گا۔اُن میں سے اول امامِ عادل ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"(مومن) ممالک کی حکومتوں کو اب بھی غیرت دکھانی چاہئے اور اپنے ذاتی مفادات سے بڑھ کر امّتِ مسلمہ کے مفادات کو دیکھنا چاہئے۔لیکن یہ اُس وقت ہوگا جب دلوں میں تقویٰ پیدا ہوگا،حکومت کرنے والوں کے دلوں میں بھی اور عوام کے دلوں میں بھی۔ یہ اُس وقت ہوگا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے دعوے کے ساتھ آپ کے اُسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی کوشش بھی ہوگی۔ یہ اُس وقت ہوگا جب حاکم بھی اور رعایا بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درد کو محسوس کرتے ہوئے آپ کی تعلیم پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے چند ارشادات پیش ہیں جو حاکموں کو بھی اُن کے رویوں اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں اور عوام کو بھی۔...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا اُس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے گا۔اُن میں سے اول امامِ عادل ہے۔یعنی عدل کی یہ اہمیت ہے۔

......ایک روایت میں آتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی نے سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ بات بتاتی ہوں جو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اس گھر میں کہتے ہوئے سنا تھا۔ یہ دعا کی قسم ہی تھی ہے ایک۔آپ نے فرمایا کہ اے اللہ! میری امت میں سے جسے بھی کسی معاملے کا ولی الامر بنایا گیا اور اُس نے اُمّت پر سختی برتی تو تُو بھی اُس کے ساتھ سختی کا سلوک فرمانا اور جسے میری اُمّت کے کسی معاملے کا ولی الامر بنایا گیا اور اُس نے اُمّت پر نرمی کی تو تُو بھی اُس پر نرمی کرنا۔ (صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب فضیلۃ الامیر العادل وعقوبۃ الجائر......حدیث نمبر 4722)

تو یہ ہیں حُکّام کے سوچنے کی باتیں،سربراہوں کے سوچنے کی باتیں کہ اللہ کا سایۂ رحمت اگر چاہئے،(مومن) ہونے کا

دعویٰ ہے تو یقیناً یہ خواہش بھی ہوگی تو پھر انصاف کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ اگر بننا ہے تو ظلم بند کرنا ہوگا، ذاتی مفادات سے بالا ہو کر اپنے فیصلے کرنے ہوں گے۔ اگر جنت میں جانے کی خواہش ہے تو بلا تفریق ہر ایک کی خیر خواہی کرنی ہوگی ورنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ تمہاری جگہ ہے۔ اور پھر یہ جو آخری حدیث ہے، یہ دعا ہے کہ اے اللہ! جو سختی کرنے والا امیر ہے اُس پر سختی کر اور جو نرمی کرتا ہے تُو اُس پر نرمی کر۔ یہ دعا تو ایک ایمان رکھنے والے کو لرزا کے رکھ دیتی ہے۔ اللہ کرے کہ ہمارے جو (مومن) حکمران ہیں ان کو عقل آئے اور یہ سوچیں اور سمجھیں۔"

(خطبہ جمعہ 13 ستمبر 2013ء از الفضل انٹرنیشنل 4 تا 10 اکتوبر 2013ء)

ماحولیات

مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب

جہاں میں سبھی کا بھلا چاہتا ہوں ❖ بس اس کے سوا اور کیا چاہتا ہوں

سمندر میں ہیں مچھلیاں خوبصورت ❖ انہیں تیرتے دیکھنا چاہتا ہوں

جو بازار میں قید دیکھے پرندے ❖ فضا میں انہیں چھوڑنا چاہتا ہوں

سبھی کو ضرورت ہے لکڑی کی لیکن ❖ درختوں کی بھی میں بقا چاہتا ہوں

دھوئیں سے مرا دم تو گھٹنے لگا ہے ❖ میں تھوڑی سی تازہ ہوا چاہتا ہوں

ہے معلوم پرہیز بہتر ہے پھر کیوں ❖ ہر اک مرض کی میں دوا چاہتا ہوں

مقاصد میں ہو کامیابی سبھی کو ❖ سبھی کے لئے میں شفا چاہتا ہوں

خدا کی رضا میرے پیش نظر ہے ❖ میں تم سے نہ کوئی صلہ چاہتا ہوں

تعصب کی اب انتہا ہو گئی ہے ❖ رواداری کی ابتدا چاہتا ہوں

کچھ آلودگی دور ہو روح کی بھی ❖ میں سجدوں میں ایسی فضا چاہتا ہوں

جو محتاج ہیں ہر گھڑی دوسری کے ❖ قمر ان سے کیا مانگنا چاہتا ہوں

امام الکلام

انسان کی روحانی خوبصورتی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''وہ مومن جو......اپنے معاملات میں خواہ خدا کے ساتھ ہیں، خواہ مخلوق کے ساتھ، بے قید اور خلیع الرسن نہیں ہوتے بلکہ اس خوف سے کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک کسی اعتراض کے نیچے نہ آ جاویں اپنی امانتوں اور عہدوں میں دُور دُور کا خیال رکھ لیتے ہیں اور ہمیشہ اپنی امانتوں اور عہدوں کی پڑتال کرتے رہتے ہیں اور تقویٰ کی دُوربین سے اس کی اندرونی کیفیت کو دیکھتے رہتے ہیں تا ایسا نہ ہو کہ درپردہ ان کی امانتوں اور عہدوں میں کچھ فتور ہو۔ اور جو امانتیں خدا تعالیٰ کی ان کے پاس ہیں جیسے تمام قویٰ اور تمام اعضاء اور جان اور مال اور عزت وغیرہ، ان کو حتی الوسع اپنی پابندی تقویٰ بہت احتیاط سے اپنے اپنے محل پر استعمال کرتے رہتے ہیں۔ اور جو عہد ایمان لانے کے وقت خدا تعالیٰ سے کیا ہے کمال صدق سے حتی المقدور اس کے پورا کرنے کے لئے کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ ایسا ہی جو امانتیں مخلوق کی ان کے پاس ہوں یا ایسی چیزیں جو امانتوں کے حکم میں ہوں ان سب میں تا بمقدور تقویٰ کی پابندی سے کاربند ہوتے ہیں۔ اگر کوئی تنازع واقع ہو تو تقویٰ کو مدّ نظر رکھ کر اس کا فیصلہ کرتے ہیں گو اس فیصلہ میں نقصان اٹھا لیں......''۔

پھر فرمایا:

''**انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط و خال ہیں**۔ اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں جن میں ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں، ان کو جہاں تک طاقت ہو، ٹھیک ٹھیک محلِ ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور اُن کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اسی کے مقابل پر حقوقِ عباد کا بھی لحاظ رکھنا، یہ وہ طریق ہے کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے قرآنِ شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ چنانچہ لِبَاسُ التَّقْوٰی قرآنِ شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے، یعنی اُن کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کاربند ہو جائے''۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 208-210)

فارسی منظوم کلام

من اندر کارِ خود حیرانم و رازش نمے دانم

غلام در گہش باش و بعالم بادشاہی کن ❖ نباشدبیم از غیرے پرستارانِ حضرت را

تو بارہ گاہ الٰہی کا غلام بن اور دنیا پر حکومت کر کہ خدا پرستوں کو اس کے غیر سے خوف نہیں ہوتا۔

تو از دل سُوئے یارِ خود بیا تا نیز یار آید ❖ محبت مے کشد باجذبِ روحانی محبت را

تو دلی محبت سے اپنے یار کی طرف آ جا کہ تا وہ بھی (تیری طرف) آئے کیونکہ جذب روحانی کی وجہ سے ایک محبت دوسری محبت کو کھینچتی ہے۔

خدا در نصرتِ آنکس بُود کُو ناصر دین است ❖ ہمیں اُفتاد آئین از ازل درگاہِ عزّت را

خدا اس کی مدد میں لگا رہتا ہے جو اس کے دین کا ناصر ہو ہمیشہ سے اس درگاہ رب العزّت کا یہی قانون ہے۔

اگر باور نمے آید بخواں ایں واقعاتم را ❖ کہ تا بینی تو درہر مشکلم انواع نصرت را

اگر تجھے یقین نہیں آتا تو میرے ان واقعات پر غور کرتا کہ تو میری ہر مشکل کے وقت خدا کی متنوع نصرتوں کو دیکھ لے۔

ہر آں کُو یابد ازدرگاہ از خدمت ہمیں یابد ❖ کہ غفلت را سزائے ہست و اجرے ہست خدمت را

جو شخص بھی اسکی درگاہ سے کچھ پاتا ہے وہ خدمت سے ہوتا ہے کیونکہ ہر غفلت کیلئے سزا مقرر ہے اور ہر خدمت کیلئے جزا ہے۔

من اندر کارِ خود حیرانم و رازش نمے دانم ❖ کہ من بے خدمتے دیدم چُنیں نعماء وحشمت را

مگر میں اپنے معاملہ میں حیران ہوں اور اس کا بھید نہیں جانتا کیونکہ میں نے بغیر کسی خدمت کے ایسی نعمتیں اور عزّتیں پالیں۔

نہاں اندر نہاں اندر نہاں اندر نہاں ہستم ❖ کُجا باشد خبر از ما گرفتارانِ نخوت را

میں پوشیدہ در پوشیدہ در پوشیدہ ہوں پس ہمارے متعلق متکبر انسانوں کو کیا خبر ہوسکتی ہے۔

ندائے رحمت ازدرگاہِ باری بشنوم ہردم ❖ اگر کِرمے کند لعنت چہ وزن آں ہرزہ لعنت را

میں بارگاہ الٰہی سے رحمت کی آواز ہر لحظہ سنتا رہتا ہوں اگر کوئی کیڑا مجھ پر لعنت بھی کرے تو اس بیہودہ لعنت کی کیا حقیقت ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 76-77)

مجھ کو پردے میں نظر آتا ہے اِک میرا معین

بدگمانی نے تمہیں مجنون و اندھا کر دیا ❖ ورنہ تھے میری صداقت پر براہیں بیشمار
جہل کی تاریکیاں اور سوءِ ظن کی تند باد ❖ جب اکٹھے ہوں تو پھر ایماں اُڑے جیسے غبار
زہر کے پینے سے کیا انجام جز موت و فنا ❖ بدگمانی زہر ہے اس سے بچو اے دیں شعار
کانٹے اپنی راہ میں بوتے ہیں ایسے بدگمان ❖ جن کی عادت میں نہیں شرم و شکیب و اصطبار
یہ غلط کاری بشر کی بدنصیبی کی ہے جڑ ❖ پر مقدر کو بدل دینا ہے کس کے اختیار
سخت جاں ہیں ہم کسی کے بغض کی پروا نہیں ❖ دل قوی رکھتے ہیں ہم دردوں کی ہے ہم کو سہار
جو خدا کا ہے اُسے للکارنا اچھا نہیں ❖ ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبہٴ زار و نزار
ہے سرِرہ پر مرے وہ خود کھڑا مولیٰ کریم ❖ پس نہ بیٹھو میری رہ میں اے شریرانِ دیار
سنت اللہ ہے کہ وہ خود فرق کو دکھلائے ہے ❖ تا عیاں ہو کون پاک اور کون ہے مُردار خوار
مجھ کو پردے میں نظر آتا ہے اِک میرا معین ❖ تیغ کو کھینچے ہوئے اُس پر جو کرتا ہے وہ وار
دشمنِ غافل اگر دیکھے وہ بازو وہ سلاح ❖ ہوش ہو جائیں خطا اور بھول جائے سب نقار
اس جہاں کا کیا کوئی داور نہیں اور داد گر ❖ پھر شریرالنفس ظالم کو کہاں جائے فرار
کیوں عجب کرتے ہو گر میں آگیا ہو کر مسیح ❖ خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار
آسمان پر دعوتِ حق کیلئے اک جوش ہے ❖ ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 131-132)

مجلس عرفان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

● **کسی کو ہماری بیوت الذکر جلانے کا کوئی حق نہیں**

● **ہم جرم اور ظلم کا بدلہ لینا شروع کردیں تو پھر فساد پیدا ہو جائے گا**

(مرتبہ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب لندن)

جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء کے موقع پر 2 جولائی 2013ء کو لاٹویا (Latvia) کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیساتھ ملاقات ہوئی۔ اس وفد میں چار غیر احمدی پاکستانی نوجوان تھے جو وہاں زیرِ تعلیم ہیں۔ ان میں سے ایک میڈیسن پڑھ رہے ہیں اور کارڈیالوجسٹ بن رہے ہیں، ایک کمپیوٹر انجینئرنگ کر رہے ہیں جبکہ بقیہ دو انجینئرنگ کے شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان نوجوانوں سے جو گفتگو فرمائی، اس کے بعض حصص پیش ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس بنصرہ العزیز نے فرمایا:

رحمۃ للعالمین ﷺ

اچھا ہوا آپ آئے ہیں۔ آپ خود دیکھیں گے تو آپ کو صحیح حقیقت پتہ چلے گی۔ بعض علماء (دین حق) کی صحیح تصویر پیش کرنے کی بجائے بری تصویر پیش کر کے غلط تاثر قائم کرتے ہیں۔ کسی کو ماننا یا نہ ماننا علیحدہ چیز ہے لیکن ماننے والوں کے ساتھ دشمنی کرنا اور گالیاں دینا اور ان پر ظلم کرنا غلط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو رحمۃ للعالمین تھے۔ انسانیت کیلئے رحمت ہی رحمت تھے۔ لیکن اگر ہمارے عمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اسوہ کے خلاف ہیں تو پھر ہم آپ کی تعلیم کی نفی کر رہے ہیں۔ قرآن کریم کا ارشاد ہے کہ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ کہ میرے پیچھے چلو، میری اتباع کرو، میرے اسوہ اور نمونہ پر تمہارے اعمال ہوں تو پھر خدا تعالیٰ بھی تم سے محبت کرے گا۔ پس اصل یہ ہے کہ انسانیت کی قدریں قائم ہوں۔

● **پاکستان میں ہم نے آپ کے بارہ میں بالکل اور سنا تھا اور یہاں آ کر بالکل مختلف دیکھا ہے**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

میں نے برٹش پارلیمنٹ میں ایڈریس کیا تھا وہ بھی پڑھیں۔ کوئی تو ہے جس نے وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی۔ اسی طرح یورپین پارلیمنٹ میں جا کر بھی ان کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے حوالہ سے بات کی۔ (دین حق) کی امن کی تعلیم

اگر حکومت ہمیں کہہ دے کہ اپنا دفاع خود کرلو تو پھر ہم اپنا دفاع کر سکتے ہیں۔ ہم بزدل اور کمزور نہیں ہیں۔ لیکن ہم قانون کے پابند ہیں۔ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے۔

بیان کی۔

لاس اینجلیز (امریکہ) میں ایک پروگرام تھا جس میں امریکہ کے کانگریس مین، سینیٹرز، مختلف تھنک ٹینک کے نمائندے، ایمبیسڈرز اور دوسرے بہت سارے سرکردہ افراد بھی شامل تھے۔ وہاں جب میں نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کے حوالہ سے بات کی تو ایک ان کا سرکردہ آدمی میرے پاس آیا اور کہا کہ (دین حق) کی جو تعلیم آپ نے بیان کی ہے کاش ہم سارے یہ تعلیم ہر جگہ بتانے لگ جائیں تو (دین حق) کی جو خراب تصویر ہے وہ ختم ہو جائے۔ اب ہم کم ازکم سر اونچا کر کے تو چل سکتے ہیں۔

قِتال

اب جب (قتال) کے حوالہ سے بات ہوتی ہے تو میں ان کو یہ بتاتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دفاعی جنگ بھی کرنی پڑے تو پھر بھی عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور مذہبی رہنماؤں کو نہیں مارنا۔ بائبل تو کہتی ہے کہ پھلدار درخت کو نقصان نہیں پہنچانا لیکن اس کے مقابل پر (دین حق) کی تعلیم یہ ہے کہ صرف پھلدار درخت ہی نہیں بلکہ کوئی بھی درخت نہیں کاٹنا۔ یہ (دین حق) کی خوبصورت تعلیم ہے۔

کیپیٹل ھل میں خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:
امریکہ میں میں نے کیپیٹل ہل میں ایڈریس کیا تھا اور انہیں واضح طور پر بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ انصاف کرو۔ دوسروں کے اموال کو نہ لوٹو۔ دوسرے کے اموال کو ہڑپ کرنے کیلئے اس پر اپنی نظر نہ رکھو۔

(دین حق) کے پیغام میں ایک طاقت اور جرأت ہے۔ جرأت سے پیغام پہنچایا جائے تو مخالفین مجبوراً اس پیغام کو صحیح سمجھ کر تسلیم کرتے ہیں اور (دین حق) کا حسین پیغام ان پر اثر کرتا ہے۔

● ہم جرم اور ظلم کا بدلہ لینا شروع کردیں تو پھر فساد پیدا ہو جائے گا

سیاستدانوں اور علماء کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو Politicians ہیں ان کو تو مذہب کا پتہ نہیں۔ لیکن جو علماء ہیں ان سب کو تو ممبری کا شوق ہے۔ اگر سارے مسلمان ممالک مل کر انصاف اور عدل کے ساتھ کوئی قدم اُٹھائیں تو کسی ملک کی جرأت نہیں ہے کہ (دین حق) کے خلاف، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بات کرے۔

یہ علماء جتنا احمدیوں کو کافر کہتے ہیں اس سے کہیں بڑھ کر ہر فرقے نے ایک دوسرے کو ...... کہا ہوا ہے۔ آجکل تو پاکستان میں شیعوں کا بھی برا حال ہے۔ ہم پر تو یہ مسلسل ظلم کر رہے ہیں لیکن ہم نے کوئی مقابلہ نہیں کرنا۔ یہ حکومت کا کام ہے کہ جرم کے بدلہ میں مجرم کو سزا دے۔ اگر ہم جرم اور ظلم کا بدلہ لینا شروع کردیں تو پھر فساد پیدا ہو جائے گا۔ اس لئے ہم تو صبر کرتے ہیں اور آنحضرت ﷺ کے اسوہ

اور نمونہ پر چلتے ہیں اور آپ کی بتائی ہوئی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔

اگر حکومت ہمیں کہہ دے کہ اپنا دفاع خود کرلو تو پھر ہم اپنا دفاع کر سکتے ہیں۔ہم بزدل اور کمزور نہیں ہیں۔لیکن ہم قانون کے پابند ہیں۔قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتے۔ آنحضرت ﷺ کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں۔

دل سے کلمہ پڑھنا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

یہ مولوی کہتے ہیں کہ ہم منہ سے کچھ اور کہتے ہیں اور دلوں میں کچھ اور ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک جنگ میں ایک صحابی نے ایسے شخص کو قتل کردیا تھا جس نے کلمہ طیبہ پڑھ لیا تھا۔جب اس صحابی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اسامہ! کلمۂ توحید پڑھ لینے کے باوجود تم نے اسے قتل کردیا؟ اس پر صحابی نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اس نے ہتھیار کے ڈر سے ایسا کہا تھا۔اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا کہ اس نے دل سے کہا ہے یا نہیں؟ وہ صحابی کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اتنی بار دہرائی کہ میں تمنا کرنے لگا کہ کاش میں آج ہی مسلمان ہوا ہوتا تا کہ یہ غلطی میرے نامہ اعمال میں نہ لکھی جاتی۔

خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ کسی مذہب کو برا نہ کہو۔خدا تعالیٰ تو ہر مذہب اور اس کے بانی کا احترام کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

مظلوم کو قتال کی اجازت

جہاد کی اجازت دیتے ہوئے خدا تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

''اُن لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جا رہا ہے (قتال کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے۔اور یقیناً اللہ تعالیٰ انکی مدد پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔

(یعنی) وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع اُن میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کر دیے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔اور یقیناً اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔یقیناً اللہ بہت طاقتور (اور) کامل غلبہ والا ہے۔''

(سورۃ الحج 40-41)

لہٰذا یہ ثابت ہوتا ہے کہ (دین حق) نے امن کے قیام کے لئے ہر ممکن کوشش کی اور اسی طرح تمام مذاہب کی حفاظت کرنے کے لئے بھی (۔) تمام ذرائع بروئے کار لایا۔یہاں تک کہ جہاں (مومنوں) کو دفاعی جنگ کی اجازت دی گئی وہاں پر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے (۔) لشکروں کو انتہائی سخت احکامات صادر فرمائے جن پر عمل کرنا ان پر واجب تھا۔

آنحضرت ﷺ نے تعلیم دی کہ جنگ میں صرف ان لوگوں سے لڑنا ہے جو کہ جنگ میں براہِ راست شامل ہوئے ہوں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑا واضح حکم دیا کہ

کسی بھی معصوم شخص پر ہرگز حملہ نہ کیا جائے۔ نہ ہی کسی عورت، بچے اور معمر شخص پر حملہ کیا جائے۔ آپ ﷺ نے

ہماری بیوت الذکر جلانے کا تو کوئی حق نہیں ہے۔ اگر تم خدا کے حکموں کے خلاف کرو گے اور ناحق ظلم کرو گے تو پھر خدا کی بھی ایک تقدیر چلتی ہے جو پھر کچھ نہیں چھوڑتی

یہ بھی حکم دیا کہ کسی بھی مذہبی رہنما یا پادری کو اس کی عبادت گاہ میں نشانہ نہ بنایا جائے۔ مزید آنحضرت ﷺ نے تعلیم دی کہ کسی بھی شخص کو جبری (۔) نہ بنایا جائے۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ اگر (۔) کو امن کی خاطر جنگ کرنا پڑے تو عوام الناس میں خوف وہراس نہ پیدا کریں اور نہ ہی عوام الناس پر سختی کی جائے۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ جنگی قیدیوں کو توجہ دی جائے اور ان کا ایسا خیال رکھا جائے کہ جیسے انسان خود اپنا خیال رکھتا ہے۔ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ نہ کوئی عمارت گرائی جائے اور نہ ہی درخت کاٹے جائیں۔ (دین حق) تو ہر مذہب کا دفاع کرتا ہے اور (۔) کی تعلیم بھی یہی ہے کہ جہاں تم نے اپنے مذہب کا دفاع کرنا ہے وہاں دوسرے کے مذہب اور معابد، عبادتگاہوں کا بھی دفاع کرنا ہے۔

بیوت الذکر جلانے کا کوئی حق نہیں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر یہ احمدیوں کو غیر مسلم سمجھتے ہیں۔ سرکاری طور پر غیر مسلم قرار دیتے ہیں تو ہماری (بیوت الذکر) جلانے کا تو کوئی حق نہیں ہے۔ اگر تم خدا کے حکموں کے خلاف کرو گے اور ناحق ظلم کرو گے تو پھر خدا کی بھی ایک تقدیر چلتی ہے جو پھر کچھ نہیں چھوڑتی۔

ہم تو برداشت کر رہے ہیں۔ لاہور میں ہماری (بیوت) میں 85 افراد (قربان) کر دیئے گئے۔ پھر ہر ہفتہ دو ہفتہ بعد کسی احمدی کو (قربان) کر دیا جاتا ہے۔ ہم تو صبر سے کام لے رہے ہیں لیکن دوسری طرف خود ان (۔) کی کیا حالت ہے؟ آئے دن سینکڑوں لوگ مارے جا رہے ہیں۔ شیعوں پر حملے ہو رہے ہیں۔ عراق، شام، افغانستان، فلسطین میں کیا ہو رہا ہے۔ (۔) لوگ مارے جا رہے ہیں۔ ظلم کی انتہا ہے۔

خدا تعالیٰ تو کہتا ہے کہ میں (مومنوں) کو بڑھاؤں گا اور ان کو غالب کروں گا۔ لیکن ہر طرف (مومن) مارے جا رہے ہیں اور ناکام ہو رہے ہیں۔ اس لئے سوچنے کی ضرورت ہے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟

پس اس آواز کو سننے کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کا پیغام ہے اور آنحضرت ﷺ کا پیغام ہے۔ یعنی آپ کی ہی پیشگوئی کے مطابق اس زمانہ میں مسیح اور مہدی علیہ السلام آئے۔ پس اس امام کو قبول کرو اور اس کی آواز پر لبیک کہو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اس پر ایمان لاؤ گے، اس کی جماعت میں داخل ہو گے تو خدا تعالیٰ کی پناہ میں آؤ گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

2008ء میں غانا کا جو جلسہ سالانہ ہوا تھا وہ بھی اتنا ہی منظم تھا اور اس میں ایک لاکھ کی حاضری تھی۔ دنیا میں جہاں بھی احمدی بستے ہیں خواہ کسی بھی قوم سے ہوں سب کا ایک ہی مزاج ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 تا 17 اکتوبر 2013ء ص 12-13)

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2013ء

مسیح موعودؑ کے کلام کی تاثیر اور قوتِ قدسیہ

- روح القدس جو سب سے بڑھ کر آنحضرت ﷺ کو عطا ہوئی اور آپ کے صحابہؓ کو اس شان سے عطا ہوئی کہ پھر کبھی اس روح القدس نے ان کا ساتھ نہیں چھوڑا
- ایک ایسا نسخہ جو تمام بیماریوں کا علاج ہے
- روح القدس کا حامل کلام

(فرمودات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

''حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک روح القدس جو سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو عطا ہوئی اور آپ کے صحابہ کو اس شان سے عطا ہوئی کہ پھر کبھی اس روح القدس نے ان کا ساتھ نہیں چھوڑا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک یہ روح القدس امت محمدیہ کو بھی عطا ہونی تھی اور آئندہ زمانوں میں بھی اس روح القدس نے محمد رسول اللہ کے غلاموں کے ساتھ ساتھ چلنا تھا، یہ مقدر ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کا فرقان ایک زمانے تک محدود نہیں تھا بلکہ قیامت تک کے لئے جاری فرقان تھا جس کا چشمہ ہمیشہ ابلتا رہتا تھا۔ تو یہ وہ کوثر تھا جس سے سب دنیا کی روحانی تشنگی مٹنی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

> ''روح القدس کے بارہ میں جو قرآن کریم میں آیات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمیشہ کے لئے کامل مومنوں کو روح القدس دیا جاتا ہے۔ منجملہ ان کے ایک یہ آیت ہے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّ یُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ (الانفال: 30) وَ یَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ (الحدید: 29) یعنی اے وے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم تقویٰ اختیار کرو اور اللہ جلّشانہ سے ڈرتے رہو تو خدا تعالیٰ تمہیں وہ چیز عطا کرے گا (یعنی روح القدس۔ یہاں فرقان کا ترجمہ آپ نے روح القدس کیا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے۔ فرقان کا دوسرا نام روح القدس ہے۔) ''جس کے ساتھ تم غیروں سے امتیاز کلی پیدا کر لو گے۔ اور تمہارے لئے ایک نور مقرر کر دے گا۔ (یعنی روح القدس) جو تمہارے ساتھ ساتھ چلے گا۔ قرآن کریم میں روح القدس کا نام نور ہے''۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5۔ صفحہ 97-98)

اس کو آپ فرقان کہیں یا نور کہیں۔ایک ہی چیز کے دو نام ہیں لیکن جب یہ فرقان کسی کو عطا ہوتا ہے تو زندگی بھر اس کے ساتھ رہتا ہے۔پھر لیکچر ''چشمۂ معرفت'' میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''کامل پیروی کرنے والے کی روح القدس سے تائید کی جائے گی یعنی ان کے فہم اور عقل کو غیب سے ایک روشنی ملے گی۔اور ان کی کشفی حالت نہایت صفا کی جائے گی اور ان کے کلام اور کام میں تاثیر رکھی جائے گی''۔

صرف کلام ہی نہیں کام میں بھی۔جو کوشش کریں گے ان کو برکت ملے گی۔پس وہ لوگ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم صاف اور پاک کلام کرنے والے ہیں لیکن اللہ ہماری کوششوں میں برکت نہیں ڈالتا وہ یہ سن لیں اور اپنی کوششوں کی کیفیت معلوم کرلیں۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''ان کے کلام اور کام میں تاثیر رکھی جائے گی''۔

اب دیکھیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام کی تاثیر کتنی عجیب ہے۔اسے بھی روح القدس عطا ہوئی تھی۔آج تک وہ کلام زندہ ہے۔جتنا چاہیں غیروں کا کلام پڑھ لیں، جتنا چاہیں غیروں کا کلام سن لیں وہ لازماً کچھ عرصہ کے بعد بوسیدہ ہو جاتا ہے،اس کی زندگی چند روزہ ہوتی ہے۔پھر وہ ختم ہو جاتا ہے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ اشعار......ایک سو سال سے جماعت سن رہی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ آج ہی تازہ کلام اترا ہے۔ایسا زندہ،ایسا دائمی طور پر زندہ ہے کہ روح القدس اس کا حامل کلام ہے۔چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے ساتھ جو یہ شرط کہتے ہیں کہ ان کے کام میں بھی تاثیر رکھی جائے گی یہ اس کلام کے سچا ہونے کا ایک لازمی نتیجہ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کام کی جو تاثیر ہے وہ آج بھی آپ دیکھ رہے ہیں۔آج جو اتنا عظیم الشان غلبہ احمدیت کو نصیب ہو رہا ہے یہ بعض لوگوں کا وہم ہے کہ ہماری کوششوں سے ہم کو مل رہا ہے۔سو فیصد بلا شک یہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ روح القدس بول رہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا ہوئی تھی۔اس لئے جب **بھی جماعت احمدیہ کے پھیلنے کی باتیں ہوتی ہیں مجھے کبھی ایک ذرہ بھی وہم نہیں گزرا کہ اس میں میری کسی تدبیر یا کوشش کا دخل ہے۔مَیں جانتا ہوں کہ اگر ہے تو یہ تدبیر اور کوشش حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کی تاثیر سے اور ان دعاؤں کی تاثیر سے عطا ہوئی ہے جو آپ کو عطا ہوئے تھے** اور آپ ہی کے کلام میں برکت ڈالی جاتی تھی اور آپ ہی کی کوششوں نے پھل لانا تھا اور یہ قوت قدسیہ قیامت تک چلنے والی قوت قدسیہ ہے۔

پس میرے بعد جو بھی خلفاء آئیں گے۔ان کے بعد بھی جو آئیں گے۔جتنی بھی ترقیات ہوتی چلی جائیں گی یہ تمام تر اسی قوت قدسیہ کا نتیجہ ہیں جس کو دوسرے لفظوں میں فرقان فرمایا گیا ہے۔

میرے بعد جو بھی خلفاء آئیں گے،ان کے بعد بھی جو آئیں گے، جتنی بھی ترقیات ہوتی چلی جائیں گی یہ تمام تر اسی قوت قدسیہ کا نتیجہ ہیں جس کو دوسرے لفظوں میں فرقان فرمایا گیا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام تتمہ حقیقۃ الوحی میں فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ اپنی تائیدات اور اپنے نشانوں کو ابھی ختم نہیں کر چکا'' یہ وہم ہے لوگوں کو کہ وہ نشانات ماضی میں رہ گئے ہیں: ''اور اُسی کی ذات کی مجھے قسم ہے کہ وہ بس نہیں کرے گا جب تک میری سچائی دنیا پر ظاہر نہ کر دے۔ پس اے تمام لوگو! جو میری آواز سنتے ہو خدا کا خوف کرو اور حد سے مت بڑھو۔ اگر یہ منصوبہ انسان کا ہوتا تو خدا مجھے ہلاک کر دیتا اور اس تمام کاروبار کا نام ونشان نہ رہتا۔ مگر تم نے دیکھا ہے''

اے وہ احمدیو جو اس مجلس میں اور تمام دنیا میں میری آواز سن رہے ہو! خدا گواہ ہے کہ تم نے دیکھا ہے۔ جیسا کہ مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا تھا:

''مگر تم نے دیکھا ہے کہ کیسی خدا تعالیٰ کی نصرت میرے شامل حال ہو رہی ہے اور اس قدر نشان نازل ہوئے جو شمار سے خارج ہیں۔ دیکھو کس قدر دشمن ہیں جو میرے ساتھ مباہلہ کر کے ہلاک ہو گئے۔ اے بندگان خدا! کچھ تو سوچو کیا خدا تعالیٰ جھوٹوں کے ساتھ ایسا معاملہ کرتا ہے؟''۔ (یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ساتھ مباہلہ کرنے والوں کے ساتھ)۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22، صفحہ 554)

پھر ''حمامۃ البشریٰ'' کی ایک عربی عبارت کا ترجمہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

''اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے نشانات سے خاص فرمایا ہے اور میرے قول اور میرے نطق کو بابرکت بنایا ہے اور میری دعا میں برکت رکھی ہے۔ اور میرے انفاس پر اور میرے دار پر (یعنی میرے گھر پر اور میرے گھر کی دیواروں پر) انوار نازل فرمائے ہیں۔ اور میں جہاں ہوتا ہوں وہاں وہ میرے ساتھ ہوتا ہے۔ اس نے مجھے بھیجا ہے تا کہ مخالف دشمن جان لیں کہ یہ نعمتیں صرف اسلام میں پائی جاتی ہیں۔ غیروں کے لئے ان میں کوئی حصہ نہیں۔ اور تا کہ وہ یہ بھی جان لیں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک مسلمانوں کا مرتبہ کیا ہے۔ اللہ کی قسم یہ بات صحیح اور سچ ہے۔ جو شخص بھی قلب سلیم اور صحت نیت کے ساتھ حصول فیض کے لئے مستغیث بن کر میرے پاس آئے گا تو وہ میری تضرعات اور دعا کی برکت سے وہ کچھ پالے گا جو وہ طلب کرے گا۔ اور وہ ہر معاملہ میں کامیاب وکامران ہو گا سوائے اس کے کہ جس کی بدقسمتی کا فیصلہ ہو چکا ہو''۔

(حمامۃ البشریٰ، روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 324)

قبولیت دعا

اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نور اجابتِ دعا کا ذکر جو خود اپنے الفاظ میں فرماتے ہیں۔ وہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ فرماتے ہیں:

''میں نے بعض بیماریوں میں آزمایا ہے اور دیکھا ہے کہ محض دعا سے اس کا فضل ہوا''۔

اور یہ ایک، سو فیصدی قطعی حقیقت ہے کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جوتیوں کے طفیل میں نے بھی یہ تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ خدا کے حضور عرض کیا کہ اس بیمار کے لئے دل میں درد پیدا ہوا ہے۔ میں کچھ نہیں کرسکتا۔ نہ دوا اس تک پہنچ سکتی ہے نہ کوئی اور تدبیر کارگر ہوسکتی ہے۔ اب تو ثابت کر کہ سب دواؤں کا بادشاہ تو ہے اور اصل دواؤں کو شفا تیری رحمت سے تیری قدرت سے عطا ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ ایسا ہوا کہ اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ایک زلزلہ سا برپا کر دیا اور میرا دل یقین سے بھر گیا کہ یہ دعا مقبول ہوئی ہے۔ چنانچہ اسی وقت میں نے دعا کروانے والوں کو جو اپنے کسی بیمار یا کسی ایسے شخص کے متعلق کروا رہے تھے جن کی نجات کی کوئی راہ نظر نہیں آتی تھی ان کو لکھ دیا کہ آپ اطمینان کی نیندیں سوئیں۔ ناممکن ہے کہ اس شخص کا ابتلاء خدا دور نہ فرمادے۔ اور ایسا ہی ہوا۔ اور یہ میں اپنے ذاتی تجربے سے آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔

چنانچہ یہ فیض مَیں نے جس سے پایا اس کے نمونے آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ اب اپنا ذکر اس لئے کر دیا کہ آپ کو علم ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ فیض ماضی میں نہیں رہا، اب بھی جاری ہے۔ اور یہ ذکر اس لئے نہیں کیا کہ مجھ پر خاص ہے بلکہ وہ فرقان جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو عطا ہوئی تھی وہ آپ نے اپنے تک محدود نہیں رکھی۔ وہی فرقان ہے جو مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے تک محدود نہیں رکھی۔ وہی فرقان ہے جس میں سے کچھ حصہ میں نے پایا اور میرے تک محدود نہیں ہے۔ کثرت سے آپ میں بھی ایسے دعا گو موجود ہیں جن میں دکھاوے کی ادنیٰ بھی عادت نہیں اور ان کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ ایسا ہی سلوک کرتا ہے۔ اس لئے اس غلط فہمی کو دل سے دور کر لیں کہ میں یہ بات اپنی بڑائی کے طور پر بیان کر رہا ہوں۔ اپنی عاجزی کے طور پر بیان کر رہا ہوں کہ جو کچھ مجھے ملا اس میں آپ میں سے کثیر تعداد میں لوگ حصہ دار ہیں اور جو کچھ ملا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور آپ کے غلام کامل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے ملا۔ آپ اس میں سے ایک ایسے اعجاز کا ذکر بھی سن لیں جو خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی ذات میں پورا ہوتے دیکھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''میں نے بعض بیماریوں میں آزمایا ہے اور دیکھا ہے کہ محض دعا سے اس کا فضل ہوا اور مرض جاتا رہا''۔ (محض دعا سے، کسی دوا کی ضرورت نہیں پڑی)۔ ''ابھی دو چار دن ہوئے ہیں کہ کثرت پیشاب اور اسہال کی وجہ سے میں مضمحل ہوگیا تھا۔ میں نے دعا کی تو الہام ہوا دُعَائُکَ مُسْتَجَابٌ'' (تیری دعا قبول کرلی گئی۔) ''اس کے بعد ہی دیکھا کہ وہ شکایت جاتی رہی۔ خدا ایک ایسا نسخہ ہے جو سارے نسخوں سے بہتر ہے اور چُھپانے کے قابل ہے۔ مگر یہ دیکھتا ہوں کہ یہ بخل ہے اس لئے ظاہر کرنا پڑتا ہے''۔ **(تذکرہ مجموعہ الہامات وکشوف طبع چہارم 2004ء صفحہ 466)**

اب یہ جو آخری فقرہ ہے اس کی گہرائی تک اتر کر دیکھیں آپ کو کتنا لطف آئے گا۔ دنیا میں جتنے بھی طبیب کوئی بہت چوٹی کا نسخہ جانتے ہیں جو سینہ بہ سینہ ان کو منتقل ہوتا رہتا ہے۔ جتنا بڑا نسخہ ہو اتنی ہی اس کی حفاظت کرتے ہیں اور یہ مرض ایسا

ہے جو آج بھی دنیا کو لگا ہوا ہے۔ جتنی دواؤں کے بھی پیٹنٹ لئے جاتے ہیں وہ اسی لئے لئے جاتے ہیں کہ کمپنیاں چاہتی ہیں جو اتنی اچھی دوا مل گئی ہے اس کا سارا مالی فائدہ ہم ہی اٹھائیں اور کسی دوسرے کو نصیب نہ ہو۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ خدا ایک ایسا نسخہ ہے جو سارے نسخوں سے بہتر ہے کہ اس سے بہتر نسخہ کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ یعنی جب سے دنیا بنی ہے ایسا نسخہ نہیں ملا کہ خدا جس کو مل جائے وہ سب چیزوں کو شفا دے دے۔ اتنا اچھا نسخہ ہے کہ چھپانے کے قابل ہے۔ پس یہ جو انسانی فطرت میں بات پائی جاتی ہے کہ جو بہترین چیز ہاتھ آجائے اسے چھپالیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اگر چھپانے کے لائق کوئی ہے تو وہ اللہ ہے۔ اس سے بڑھ کر نسخہ کوئی ہے ہی نہیں۔ ''مگر یہ دیکھتا ہوں کہ یہ بخل ہے''۔ یہ کنجوسی ہے کہ سب سے اعلیٰ نسخے کو بنی نوع انسان کے فائدے سے الگ رکھ کر اپنے سینے میں چھپالیا جائے۔ ''اس لئے ظاہر کرنا پڑتا ہے''۔ یعنی خدا کو۔ دل یہ چاہتا ہے کہ اپنے سینے سے چمٹائے رکھے اور کسی کو شریک نہ کرے کیونکہ بے حد لافانی نسخہ ہے لیکن یہ بخل ہے اس لئے اس نسخے کو جس سے بڑھ کر نسخہ کوئی نہیں مجھے دنیا پر ظاہر کرنا پڑ رہا ہے۔ اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بعض تجربات بیان فرما رہے ہیں۔

''ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا۔ یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورۂ یٰسین سنائی ...... جب تیسری مرتبہ سورۃ یٰسین سنائی گئی تو میں دیکھتا تھا کہ بعض عزیز میرے جو اَب وہ دنیا سے گزر بھی گئے''۔ جو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کا انتظار کر رہے تھے ان کے متعلق کتنا لطیف تذکرہ ہے۔

''بعض عزیز میرے جو اب وہ دنیا سے گزر بھی گئے۔ دیواروں کے پیچھے بے اختیار روتے تھے''۔ چھپ چھپ کر رونے کی اُن کی آوازیں آتی تھیں۔ غم کی شدت سے نڈھال ہو کر وہ پردوں کے پیچھے بھاگتے تھے اور وہاں جا کر سسکیاں لے لے کر روتے تھے۔ مگر وہ کہاں گئے، ان میں سے بہت سے گزر گئے۔ ''اور مجھے ایک قسم کا سخت قولنج تھا۔ اور بار بار دم بدم حاجت ہو کر خون آتا تھا۔ سولہ دن برابر ایسی حالت رہی۔ اور اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا وہ آٹھویں دن راہی ملکِ بقا ہو گیا۔ حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی جیسی میری۔ جب بیماری کو سولہواں دن چڑھا تو اس دن بکلی حالاتِ یاس ظاہر ہو کر تیسری مرتبہ مجھے سورۂ یٰسین سنائی گئی''۔

سولہویں دن گویا کہ سب تیمارداروں نے سمجھا اب تو کوئی سوال ہی نہیں رہا۔ آخری مرتبہ اس پر سورۃ یٰسین پڑھ لو۔

''اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا کہ آج شام تک یہ قبر میں ہوگا۔ تب ایسا ہوا کہ جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ''۔

اللہ ہر بدی سے پاک ہے اور بدی سے پاک ہی نہیں بلکہ اپنی کامل حمد کے ساتھ ہر بدی سے پاک ہے اور وہ خدا بڑی

عظمتوں والا ہے۔ اے میرے اللہ محمدؐ پر درود بھیج اور آل محمد پر۔

میرا بہت پرانا تجربہ ہے کہ وہ لوگ جو دعا کی اہمیت کو سمجھیں ان کو اللہ تعالیٰ حیرت انگیز اعجاز عطا فرماتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی اس دعا کو میں نے خود ہمیشہ نہ صرف آزمایا ہے بلکہ اپنی دعا کا میں آغاز ہی اس دعا سے کرتا ہوں۔ اور میرا بہت پرانا تجربہ ہے کہ وہ لوگ جو اس دعا کی اس اہمیت کو سمجھیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ حیرت انگیز اعجاز عطا فرماتا رہتا ہے۔ اس میں دو باتیں ہیں اللہ کی عظمت کے گیت ان الفاظ میں جن کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دو کلمے ہیں جو زبان پر تو ہلکے ہیں لیکن خدا کے نزدیک وزن میں سب سے زیادہ ہیں۔ یہی دو کلمات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو الہام ہوئے اور ساتھ یہ اضافہ تھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ نعمت جس کی کوئی مثال نہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی طرف سے ہمیں عطا ہوئی ہے۔ آپ کے ذریعہ سے عطا ہوئی ہے۔ اس لئے اگر آپ پر درود نہ بھیجیں تو بڑے ناشکرے ہوں گے۔ جب یہ دونوں باتیں اکٹھی ہو جائیں تو اس دعا کی مقبولیت میں ایک عظیم الشان طاقت عطا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

''اور میرے دل میں خدا تعالیٰ نے یہ الہام کیا''۔ اب دیکھیں جو بیماری سے شفا کا ذریعہ خدا نے بتایا ہے وہ بھی الہاماً بتایا ہے۔ اور اس میں عجیب حکمتیں ہیں جو میں ابھی آپ کے سامنے کھول کر بیان کرتا ہوں۔

''یہ الہام کیا کہ دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی ہو ہاتھ ڈال اور یہ کلماتِ طیبہ پڑھ اور اپنے سینہ اور پشتِ سینہ اور دونوں ہاتھوں اور منہ پر اس کو پھیر کہ اس سے تو شفا پائے گا''۔

اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے دماغ کے کسی کونے میں بھی یہ بات نہیں آسکتی تھی کہ بعض بیماریوں میں شفا ریت سے حاصل ہوگی اور دریا کی تازہ ریت سے مٹھی بھر کر اندر سے باہر نکالی جائے اور اسے ملا جائے۔ اب جس کے جسم کا رُواں رُواں جل رہا ہو وہ یہ وہم بھی نہیں کر سکتا کہ ریت کے رگڑنے سے تکلیف میں اضافہ ہونے کی بجائے وہ تکلیف جاتی رہے گی۔ اور اس میں سب کے لئے یہ بھی نصیحت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں عجیب شفا رکھی ہے اور ہر بیماری کے لئے بعض شفائیں ایسی جگہوں میں رکھ دی ہیں جہاں انسانی ذہن نہیں جا سکتا۔ پس لازم ہے کہ دعا ہی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے رہنمائی طلب کرتے رہیں۔ تمام دنیا کے احمدی طبیبوں کے لئے اس میں ایک ایسا راز ہے جو راز ان کے سوا طبیبوں کو نصیب نہیں ہوا۔ دعا کے ذریعہ نئی دوائیں ڈھونڈتے رہیں اور تلاش کرتے رہیں۔ کیونکہ بعض دفعہ بعض بیماریوں میں بعض دوائیں جو آزمودہ بھی ہوں کام نہیں آ رہی ہوتیں اور کسی عجیب بات میں اس کی شفا ہوتی ہے جس کا علم صرف خدا کو ہوتا ہے۔ بہرحال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو جب خدا تعالیٰ نے یہ الہام فرمایا اور یہ ترکیب استعمال بھی بتائی تو دریا وہاں سے کوئی دس بارہ میل کے فاصلے پر تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا کامل یقین تھا کہ لازماً اب یہ ریت مجھ تک پہنچنی ہے۔ جتنی دیر میں گھوڑ سوار جا کر ریت دریا سے نکال کر لائے گا اس عرصہ میں مجھے کچھ نہیں ہوگا۔ کیونکہ خدا کی طرف سے الہام ہے۔ اس کا بتایا ہوا نسخہ ہے......۔

”چنانچہ جلدی سے دریا کا پانی مع ریت منگوایا گیا اور میں نے اسی طرح عمل کرنا شروع کیا جیسا کہ مجھے تعلیم دی تھی۔ اور اس وقت حالت یہ تھی کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی اور بے اختیار طبیعت اس بات کی طرف مائل تھی کہ اگر موت بھی ہو تو بہتر تا اس حالت سے نجات ہو۔ مگر جب وہ عمل شروع کیا تو مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ہر ایک دفعہ ان کلمات طیبہ کے پڑھنے اور پانی کو بدن پر پھیرنے سے میں محسوس کرتا تھا کہ وہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے اور بجائے اس کے ٹھنڈک اور آرام پیدا ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ابھی اس پیالہ کا پانی ختم نہ ہوا تھا کہ میں نے دیکھا کہ بیماری بکلی مجھے چھوڑ گئی ہے اور میں سولہ دن کے بعد رات کو تندرستی کے خواب سے سویا“۔

تندرستی کے خواب میں معنی یہ ہے کہ جو بیمار ہوں ان کو عجیب وغریب خواب آتے رہتے ہیں اور بیماری کے خواب سے نیند میں سکون نہیں عطا ہوتا۔ تندرستی کے خواب وہ ہیں جو گہرا تسکین کا اثر رکھتے ہیں۔ تو فرمایا:

”تندرستی کے خواب سے سویا۔ جب صبح ہوئی تو مجھے یہ الہام ہوا ...... یعنی اگر تمہیں اس نشان میں شک ہو جو شفا دے کر ہم نے دکھلایا تو تم اس کی نظیر کوئی اور شفا پیش کرو۔ یہ واقعہ ہے جس کی پچاس آدمی سے زیادہ لوگوں کو خبر ہے“۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن۔ جلد 15۔ صفحہ 208-209)

(اختتامی خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی بمقام مئی مارکیٹ منہائم جرمنی، 22 راگست 1998ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2013ء)

خطبہ جمعہ کے اوقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے MTA پر خطبہ جمعہ نشر ہونے کے اوقات کا چارٹ

- براہ راست: بروز جمعہ 5 بجے شام (یکم اپریل تا 30 ستمبر) 6 بجے شام (یکم اکتوبر تا 30 مارچ)
- نشر مکرر: (نوٹ: اوقات میں 15 سے 20 منٹ کی کمی بیشی ہو سکتی ہے)

جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	ہفتہ	جمعہ
7:00 PM	12:30 AM	4:00 PM	3:00 AM	4:00 AM	2:00 AM	9:20 PM
-	-	-	8:35 AM	7:30 AM	7:10 AM	-
-	-	-	-	6:05 PM	3:35 PM	-

(قیادت تربیت مجلس انصار اللہ پاکستان)

غزل

(حضرت امیر مینائی)

دامنوں کا پتہ ہے نہ گریبانوں کا
حشر کہتے ہیں جسے شہر ہے عریانوں کا
گھر ہے اللہ کا گھر بے سر و سامانوں کا
پاسبانوں کا یہاں کام نہ دربانوں کا
گور کسریٰ و فریدوں پہ جو پہنچوں پوچھوں
تم یہاں سوتے ہو کیا حال ہے ایوانوں کا
کیا لکھیں یار کو نامہ کہ نقاہت سے یہاں
فاصلہ خامہ و کاغذ میں ہے میدانوں کا
دل یہ سمجھا جو ترے بالوں کا جوڑا دیکھا
ہے شکنجے میں یہ مجموعہ پریشانوں کا
موجیں دریا میں جو اٹھتی ہوئی دیکھیں سمجھا
یہ بھی مجمع ہے تیرے چاک گریبانوں کا
تیر پہ تیر لگاتا ہے کمان دار فلک
خانہ دل میں ہجوم آج ہے مہمانوں کا
بسملوں کی دم رخصت ہے مدارات ضرور
پار بیڑا تیری تلوار میں ہو پانوں کا
میرے عصا نے پھنسایا ہے مجھے عصیاں میں
شکوہ آنکھوں کا کروں یا میں گلہ کانوں کا
قدر داں چاہئے دیوان ہمارا ہے امیر
منتخب مصحفی و میر کے دیوانوں کا

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2013ء

امام وقت کو براہ راست سنیں

یہ بات مان لیں کہ ایک دفعہ خطبہ خود دیکھیں اور سنیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے جلسہ سالانہ **بیلجیئم** کے موقع پر اپنے خطاب مؤرخہ 3 مئی 1998ء میں فرمایا:

"آخری بات پھر یہی ہے کہ براہ راست مجھ سے سنا کریں۔ وہ لوگ جن کو خدا نے توفیق بخشی ہے ان کو چاہئے کہ انٹینا لگائیں اور براہ راست خطبہ جہاں سے بھی ہو رہا ہو اس کو سنیں۔ اس سے ان کے دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اگرچہ بہت سے علماء بہت اچھی اچھی دل لبھانے والی اثر انگیز تقریریں کرتے ہیں مگر جماعت احمدیہ کے کان میری باتیں سننے کے عادی ہو گئے ہیں اور جس طرح وہ میری باتوں پر لبیک کہتے ہیں کسی اور عالم کی بات پر لبیک نہیں کہتے۔ اس لئے میں آپ کو نصیحت کر رہا ہوں۔ یہ نہیں کہ میں اپنی باتوں کو اہم سمجھتا ہوں اس لئے کہ آپ ان باتوں کو اہم سمجھتے ہیں۔ اس لئے آپ براہ راست ان باتوں کو سن کے دیکھیں آپ کے اندر تبدیلیاں ہوں گی۔ ہم نے تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ بڑی کثرت سے انگلستان میں ایسے خاندان تھے جو سمجھتے تھے کہ خطبہ ہم تک پہنچ ہی جاتا ہے، سن ہی لیتے ہیں کیا کہہ رہے ہیں۔ مربی صاحب اس کا خلاصہ پیش کر دیا کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے تھے کہ یہی کافی ہے لیکن جب ان کے گھروں میں انٹینے لگے اور انہوں نے براہ راست سننا شروع کیا تو وہ بالکل بدل گئے۔ کثرت کے ساتھ ان لوگوں نے مجھے لکھا کہ ہمیں تو یوں لگتا ہے کہ جیسے ہم اب احمدی ہوئے ہیں۔ یہی حال امریکہ میں بسنے والے، کینیڈا میں بسنے والے اور دیگر ممالک میں بسنے والوں کا حال ہے۔ وہ اس سے پہلے کچھ اور سمجھا کرتے تھے۔ مگر جس طرح محنت کے ساتھ میں آپ کی تربیت کر رہا ہوں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن اور حدیث کے علوم آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات میں سے چن چن کر آپ کے سامنے رکھتا ہوں یہ میرا ہی کام ہے۔ مجھے ہی اللہ یہ توفیق بخش رہا ہے کیونکہ مجھے اس نے جماعت احمدیہ کا سربراہ بنایا ہے۔ اسی کا کام ہے۔ میں خود تو کچھ نہیں کر سکتا۔ وہی ہے جس نے میری آواز میں یہ برکت رکھ دی ہے کہ آپ سننا چاہتے ہیں اور اسے قبول کرتے ہیں۔ پس یہ تجربہ بھی کریں۔

اگر آپ کے ہاں براہ راست خطبات سننے کا سلسلہ جاری ہو جائے اور جماعت احمدیہ اپنے انتظام کے تحت جس طرح بعض دیگر جماعتوں نے کیا ہے گھر گھر کا جائزہ لے لیں اور دیکھیں کہ ہر احمدی جوان مرد، بوڑھا مرد، عورتیں اور بچے سب کے سب کم سے کم ہفتے میں ایک دفعہ MTA سے فائدہ اٹھائیں۔ سارا ہفتہ میں نہیں کہتا۔ ایک دفعہ اٹھائیں گے تو سارے ہفتے کا چسکا خود بخود لگ جائے گا۔ لیکن یہ بات مان لیں کہ ایک دفعہ خطبہ خود دیکھیں اور سنیں۔"

(جلسہ سالانہ **بیلجیئم**، بیت السلام برسلز سے خطاب مؤرخہ 3 مئی 1998ء)

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے پانچ نازک ترین مواقع
- ہزار ہزار درود اور سلام اُس صلی اللہ علیہ وسلم پر
- آخر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے وعدے کے موافق صادق ثابت ہوئے
- اُس صلی اللہ علیہ وسلم کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہو سکتا
- فیضان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک عظیم الشان کامیاب زندگی ہے
- ایک فانی فی اللہ کی دُعائیں
- سچی حُبّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ثمرات

(فرمودات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''یاد رہے کہ پانچ موقعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جان کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا تھا اگر آنجناب درحقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔ ایک تو وہ موقعہ تھا جب کفار قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھالی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے۔

(۲) دوسرا وہ موقعہ تھا جبکہ کافر لوگ اس غار پر معہ ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع حضرت ابوبکر کے چھپے ہوئے تھے

(۳) تیسرا وہ نازک موقعہ تھا جب کہ اُحد کی لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپ کے گرد محاصرہ کرلیا تھا اور آپ پر بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی یہ ایک معجزہ تھا۔

(۴) چوتھا وہ موقعہ تھا جب کہ ایک یہودیہ نے آنجناب کو گوشت میں زہر دیدی تھی اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا۔

(۵) پانچواں وہ نہایت خطرناک موقعہ تھا جبکہ خسرو پرویز شاہِ فارس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

قتل کے لئے مصمم ارادہ کیا تھااور گرفتار کرنے کے لئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے۔ پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ان تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخر کار غالب ہو جانا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپ صادق تھے اور خدا آپ کے ساتھ تھا۔"

(چشمۂ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 263-264 حاشیہ)

خدا کے وعدے کے موافق صادق نبی ﷺ

"میں یقیناً کہتا ہوں کہ ہمارا خدا وہ خدا نہیں جو اپنے صادق کی مدد نہ کر سکے، بلکہ ہمارا خدا قادر خدا ہے جو اپنے بندوں اور اس کے غیروں میں مابہ الامتیاز رکھ دیتا ہے......۔ ہمارا ایمان ہے کہ اگر قریش مکہ آنحضرت ﷺ کو پکڑ کر آگ میں ڈال دیتے، تو وہ آگ ہرگز ہرگز آپؐ کو جلا نہیں سکتی تھی۔ اگر کوئی محض اس بناء پر کہ آگ اپنی تاثیر نہیں چھوڑتی۔ انکار کرے تو وہ خبیث اور کافر ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے جب ان سب دشمنوں کو مخاطب کر کے یہ کہہ دیا۔ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا (ھود:56) تم سب مکر کر کے دیکھ لو میں اس کو ضرور بچا لوں گا۔ پھر اگر کوئی یہ وہم بھی کرے کہ آگ میں ڈالتے تو معاذاللہ جل جاتے یہ کفر ہے قرآن شریف سچا ہے اور خدا تعالیٰ کے وعدے سچے ہیں وہ کوئی بھی حیلہ اور فریب آپ کی جان لینے کے لیے کرتے۔ اللہ تعالیٰ ضرور اُن کے گزند سے محفوظ رکھتا جیسا کہ محفوظ رکھ کر دکھا دیا۔ خواہ وہ صلیب کا مکر کرتے خواہ آگ میں ڈالنے کا۔ غرض کوئی بھی کرتے۔ آخر محمد ﷺ خدا کے وعدے کے موافق صادق ثابت ہوتے۔ جیسا کہ ہوئے۔" (ملفوظات جلد دوم، مطبوعہ 2003ء صفحہ 218)

اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہو سکتا

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اُس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اُس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دُنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اُس کو دُنیا میں لایا۔ اُس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اِس لئے خدا نے جو اُس کے دل کے راز کا واقف تھا اُس کو تمام انبیاء اور تمام اوّلین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اُس کی مُرادیں اُس کی زندگی میں اُس کو دیں۔ وہی ہے جو سر چشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اُس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے وہ انسان نہیں بلکہ ذُرّیتِ شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کُنجی اُس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اُس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اُس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اِسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اِسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اُس کے نُور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اُس کا چہرہ دیکھتے ہیں اِسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دُھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اُس وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اُس کے مقابل پر کھڑے ہیں"۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 118-119)

تمام مُرسلوں کا ﷺ

''ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبیؐ اور زندہ نبیؐ اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبیؐ صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مُرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیرِ سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی''۔

(سراج منیر، روحانی خزائن، جلد 12 صفحہ 82)

نبیوں کے سردار ﷺ

''میرا مذہب یہ ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو الگ کیا جاتا اور کُل نبی جو اس وقت تک گزر چکے تھے، سب کے سب اکٹھے ہو کر وہ کام اور وہ اصلاح کرنا چاہتے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی، ہرگز نہ کر سکتے۔ اُن میں وہ دل اور وہ قوت نہ تھی جو ہمارے نبیؐ کو ملی تھی۔ اگر کوئی کہے کہ یہ نبیوں کی معاذاللہ سوءادبی ہے تو وہ نادان مجھ پر افترا کرے گا۔ مَیں نبیوں کی عزت اور حرمت کرنا اپنے ایمان کا جزو سمجھتا ہوں لیکن نبی کریمؐ کی فضیلت کُل انبیاء پر میرے ایمان کا جزوِ اعظم ہے اور میرے رگ و ریشہ میں ملی ہوئی بات ہے۔ یہ میرے اختیار میں نہیں کہ اس کو نکال دوں۔ بدنصیب اور آنکھ نہ رکھنے والا مخالف جو چاہے سو کہے۔ ہمارے نبی کریم ﷺ نے وہ کام کیا ہے۔ جو نہ الگ الگ اور نہ مل کر کسی سے ہو سکتا تھا اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے''۔

(ملفوظات، جلد اول مطبوعہ ربوہ 2003ء صفحہ 420)

ہمیشہ کے لئے زندہ نبی ﷺ

''نوع انسان کیلئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اُس کے غیر کو اُس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اُس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اُس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کیلئے زندہ ہے''۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد 19 صفحہ 13-14)

فیضانِ نبوی ﷺ

''یہ عجیب بات ہے کہ دنیا ختم ہونے کو ہے مگر اس کامل نبی کے فیضان کی شعاعیں اب تک ختم نہیں ہوئیں اگر خدا کا کلام قرآنِ شریف مانع نہ ہوتا تو فقط یہی نبی تھا جس کی نسبت ہم کہہ سکتے تھے کہ وہ اب تک مع جسمِ عنصری زندہ آسمان پر موجود ہے کیونکہ ہم اس کی زندگی کے صریح آثار پاتے ہیں۔ اس کا دین زندہ ہے۔ اس کی پیروی کرنے والا زندہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے زندہ خدا مل جاتا ہے۔ ہم نے دیکھ لیا ہے کہ خدا اُس سے اور اُس کے دین سے اور اُس کے محبّ سے محبت کرتا ہے۔ اور یاد رہے

کہ درحقیقت وہ زندہ ہے اور آسمان پر سب سے اُس کا مقام برتر ہے۔ لیکن یہ جسمِ عنصری جو فانی ہے یہ نہیں ہے بلکہ ایک اور نورانی جسم کے ساتھ جو لازوال ہے اپنے خدائے مقتدر کے پاس آسمان پر ہے''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن۔ جلد 22 صفحہ 119-118 حاشیہ)

جان سے بھی پیارا نبی ﷺ

''جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بُرے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بد زبانی سے باز نہیں آتے ہیں، اُن سے ہم کیونکر صلح کریں۔ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے جو ہمارے پیارے نبیؐ پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں۔ خدا ہمیں (دینِ حق) پر موت دے۔ ہم ایسا کام کرنا نہیں چاہتے جس میں ایمان جاتا رہے''۔

(پیغام صلح، روحانی خزائن، جلد 23 صفحہ 459)

محبتِ رسول ﷺ

''میرے دل کو کسی چیز نے کبھی اتنا دکھ نہیں پہنچایا جتنا کہ ان لوگوں کے اس ہنسی ٹھٹھے نے پہنچایا ہے جو وہ ہمارے رسولِ پاکؐ کی شان میں کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے دل آزار طعن و تشنیع نے جو وہ حضرت خیرالبشر کی ذات والاصفات کے خلاف کرتے ہیں میرے دل کو سخت زخمی کر رکھا ہے۔ خدا کی قسم اگر میری ساری اولاد اور اولاد کی اولاد اور میرے سارے دوست اور میرے سارے معاون و مددگار میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیئے جائیں اور خود میرے اپنے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور میری آنکھ کی پتلی نکال پھینکی جائے اور مَیں اپنی تمام مرادوں سے محروم کر دیا جاؤں اور اپنی تمام خوشیوں اور تمام آسائشوں کو کھو بیٹھوں تو ان ساری باتوں کے مقابل پر بھی میرے لئے یہ صدمہ زیادہ بھاری ہے کہ رسولِ اکرمؐ پر ایسے ناپاک حملے کئے جائیں۔ پس اے میرے آسمانی آقا! تُو ہم پر اپنی رحمت اور نصرت کی نظر فرما اور ہمیں اس ابتلا سے نجات بخش''۔

(ترجمہ عربی عبارت آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد پنجم صفحہ 15 ترجمہ از سیرت طیبہ صفحہ 42-41)

عظیم الشان کامیاب زندگی

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک عظیم الشان کامیاب زندگی ہے۔ آپ کیا بلحاظ اپنے اخلاق فاضلہ کے اور کیا بلحاظ اپنی قوتِ قدسی اور عقد ہمت کے اور کیا بلحاظ اپنی تعلیم کی خوبی اور تکمیل کے اور کیا بلحاظ اپنے کامل نمونہ اور دعاؤں کی قبولیت کے۔ غرض ہر طرح اور ہر پہلو میں چمکتے ہوئے شواہد اور آیات اپنے اندر رکھتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر ایک غبی سے غبی انسان بھی بشرطیکہ اس کے دل میں بے جا غصہ اور عداوت نہ ہو صاف طور پر مان لیتا ہے کہ آپ تخلّقوا باخلاق اللّٰہ کا کامل نمونہ اور کامل انسان ہیں۔

(الحکم قادیان 10/ اپریل 1902ء صفحہ 5)

ایک فانی فی اللہ کی دُعائیں

''وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں

کے اندھے بینا ہوئے۔اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہؤا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دُعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔"

(برکات الدعاء روحانی خزائن جلد ششم صفحہ 10-11)

سچی حُبّ رسول ﷺ کے ثمرات

"میں جوان تھا اور اب بوڑھا ہو گیا مگر میں اپنے ابتدائی زمانہ سے ہی اس بات کا گواہ ہوں کہ وہ خدا جو ہمیشہ پوشیدہ چلا آیا ہے وہ اسلام کی پیروی سے اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اگر کوئی قرآن شریف کی سچی پیروی کرے اور کتاب اللہ کے منشاء کے موافق اپنی اصلاح کی طرف مشغول ہو اور اپنی زندگی نہ دنیا داروں کے رنگ میں بلکہ خادم دین کے طور پر بناوے اور اپنے تئیں خدا کی راہ میں وقف کر دے اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ سے محبت رکھے اور اپنی خودنمائی اور تکبر اور عُجب سے پاک ہو اور خدا کے جلال اور عظمت کا ظہور چاہے نہ یہ کہ اپنا ظہور چاہے اور اس راہ میں خاک میں مل جائے تو آخری نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ مکالمات الٰہیہ عربی فصیح بلیغ میں اس سے شروع ہو جاتے ہیں اور وہ کلام لذیذ اور پر شوکت ہوتا ہے جو خدا کی طرف سے نازل ہوتا ہے حدیث النفس نہیں ہوتا۔"

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 314)

وحدت قائم کرنے والا نبی ﷺ

"کوئی قوم نہیں جس میں ڈرانے والا نبی نہیں بھیجا گیا یہ اس لئے کہ تا ہر ایک قوم میں ایک گواہ ہو کہ خدا موجود ہے اور وہ اپنے نبی دنیا میں بھیجا کرتا ہے۔ اور پھر جب اُن قوموں میں ایک مُدّت دراز گذرنے کے بعد باہمی تعلقات پیدا ہونے شروع ہو گئے اور ایک ملک کا دوسرے ملک سے تعارف اور رشناسائی اور آمد و رفت کا کسی قدر دروازہ بھی کھل گیا اور دُنیا میں مخلوق پرستی اور ہر ایک قسم کا گناہ بھی انتہا کو پہنچ گیا۔ تب خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیجا تا بذریعہ اس تعلیم قرآنی کے جو تمام عالم کی طبائع کے لئے مشترک ہے دنیا کی تمام متفرق قوموں کو ایک قوم کی طرح بناوے اور جیسا کہ وہ واحد لاشریک ہے اُن میں بھی ایک وحدت پیدا کرے اور تا وہ سب مل کر ایک وجود کی طرح اپنے خدا کو یاد کریں اور اس کی وحدانیت کی گواہی دیں اور تا پہلی وحدت قومی جو ابتدائے آفرینش میں ہوئی اور آخری وحدت اقوامی جس کی بنیاد آخری زمانہ میں ڈالی گئی یعنی جس کا خدا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے کے وقت میں ارادہ فرمایا۔ یہ دونوں قسم کی وحدتیں خدائے واحد لاشریک کے وجود اور اس کی وحدانیت پر دوہری شہادت ہو کیونکہ وہ واحد ہے اس لئے اپنے تمام نظام جسمانی اور روحانی میں وحدت کو دوست رکھتا ہے۔"

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 90)

پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار

تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2013ء

خلافت اور MTA

اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ سے جماعت اور خلافت کے تعلق کو جوڑ دیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس زمانے میں فاصلوں کی دُوری کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ سے جماعت اور خلافت کے تعلق کو جوڑ دیا ہے۔ اس لئے میرے خطبات اور مختلف پروگراموں کو ضرور سنا کریں۔ مَیں نے جائزہ لیا ہے بعض عہدیداران بھی خطبات کو باقاعدگی سے نہیں سنتے۔ یہ خطبات وقت کی ضرورت کے مطابق دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس لئے اپنے آپ کو ان سے ضرور جوڑیں تا کہ دنیا میں ہر جگہ احمدیت کی تعلیم کی جو اکائی ہے اس کا دنیا کو پتہ لگ سکے۔...... حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام...... فرماتے ہیں کہ:

''ضروری ہے کہ جو اِقرار کیا جاتا ہے کہ مَیں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا، اِس اِقرار کا ہر وقت مطالعہ کرتے رہو اور اس کے مطابق اپنی عملی زندگی کا عمدہ نمونہ پیش کرو''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 605۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ نے فرمایا کہ: ''خدا تعالیٰ کی نصرت اُنہی کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں۔ ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ (الاحقاف:16) میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے......''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر فرماتے ہیں کہ: ''چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 272۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

فرمایا کہ: ''ہماری جماعت کو یہ بات بہت ہی یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو کسی حالت میں نہ بھلایا جاوے۔ ہر وقت اُسی سے مدد مانگتے رہنے چاہئے۔ اُس کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 279۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس ہم میں سے ہر ایک کو اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کس حد تک ہم میں پاک تبدیلیاں ہیں؟ کس حد تک ہم اپنے بچوں کو بھی جماعت سے جوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ کس حد تک ہم قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کر رہے ہیں؟ ایسا عمل کہ غیر بھی ہمیں دیکھ کر برملا کہیں کہ یہ ہم سے بہتر (مومن) ہیں۔ کیا ہمارے نمونے ایسے ہیں کہ (دین حق) کے مخالف ہمیں دیکھ کر (دین حق) کی طرف مائل ہوں؟ اگر ہم یہ معیار حاصل کر رہے ہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ باتیں جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کے قرب کا باعث بنائیں گی وہاں ہمیں تعداد میں بھی بڑھائیں گی اور جماعت کے خلاف جو مخالفتیں ہیں ایک دن ہوا میں اُڑ جائیں گی''۔

(خطبہ جمعہ 27 ستمبر 2013 بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 24/18 اکتوبر 2013ء)

رپورٹ سالانہ علمی ریلی 2013ء

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

(مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب، قائد عمومی)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ پاکستان کو اپنی نویں سالانہ علمی ریلی 29/ 30نومبر 2013ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس سلسلہ میں 29 کی صبح ساڑھے آٹھ بجے ایوان ناصر میں افتتاحی تقریب منعقد کی گئی۔

تلاوت، عہد اور منظوم کلام کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس نے افتتاحی کلمات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جوابی خط کا ذکر کیا جس میں حضور انور نے فرمایا:

''آپ کا خط ملا جس میں آپ نے نومبر کے آخر پر مجلس انصاراللہ پاکستان کی علمی ریلی اور مجلس شوریٰ کے انعقاد کی اطلاع پہنچائی۔اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور آپ کے ان پروگراموں کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے۔اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔آمین۔''

صدر محترم نے اپنے خطاب میں علم اور علمی مقابلہ جات کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔اس سلسلہ میں آپ نے حضور ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی دینی و علمی مجالس کا ذکر کیا کہ کس ذوق اور لگن کے ساتھ صحابہ کرامؓ ان دینی باغات میں بیٹھ کر اپنی روحانی پیاس بجھایا کرتے تھے۔آنحضورؐ نے زندگی بھر علم سیکھنے کی طرف توجہ دلائی، اس کی اہمیت کا احساس دلاتے ہوئے ایک موقع پر فرمایا کہ انسان جب فوت ہو جاتا ہے تو اس کی دو چیزیں جو باقی رہ جاتی ہیں ایک وہ علم ہے جو وہ حاصل کرتا ہے اور اس کے بعد اس کے شاگرد اس علم کو دنیا میں پھیلاتے ہیں۔ پھر آنحضورؐ نے ہر مومن مرد اور عورت کے لئے علم کے حصول کو ایک فریضہ قرار دیا ہے۔حضرت مسیح موعودؑ نے آ کر پھر علم کے احیاء کی طرف توجہ دلائی اور یہ دور وہ تھا جس میں اللہ تعالیٰ نے اشاعت دین کیلئے نئے وسائل پیدا کر دیئے تھے اگر قرونِ اولیٰ دورِ قلم کے ذریعہ سے علم کے انقلاب کا زمانہ یا دور کہا جا سکتا ہے آپ نے اپنے خطاب میں حضرت مسیح موعودؑ، خلفاء سلسلہ اور بزرگان کی زندگی سے متعدد روح پرور واقعات سنا کر اس مجلس کو گرما دیا۔

امسال علمی ریلی میں بہترین ناصر مکرم محمد شاہد قریشی صاحب مجلس گلستان جوہر ضلع کراچی قرار پائے اور بہترین ضلع کراچی قرار پایا۔

پہلے روز نماز مغرب وعشاء کے بعد حاضرین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ براہِ راست ملاحظہ کیا۔پروگرام ریلی کی تمام کارروائی ٹی وی کے ذریعہ زیریں ہال ایوانِ ناصر میں بھی دکھائی گئی۔ہر دو روز صبح نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی سے پروگرام کا آغاز ہوتا رہا۔بعد نماز فجر درس قرآن کریم کا اہتمام بھی کیا گیا۔نمازوں کا انتظام ایوان محمود اور سرائے مسرور میں کیا گیا۔مہمانوں کی رہائش دفتر انصاراللہ کے گیسٹ ہاؤسز، گیسٹ ہاؤس وقفِ جدید و خدام الاحمدیہ اور سرائے مسرور میں تھی۔جبکہ کھانا کھانے کا انتظام دفتر انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں کیا گیا۔

30نومبر کو دن 12 بجے اس پروگرام کی اختتامی تقریب ایوان ناصر میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تھے۔

تلاوت ، عہد اور نظم کے بعد مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب منتظم اعلیٰ علمی مقابلہ جات نے رپورٹ پیش کی۔ بعدازاں مہمان خصوصی نے علمی مقابلہ جات میں نمایاں اعزاز پانے والے انصار ، علاقہ جات اور اضلاع میں انعامات تقسیم فرمائے اور دعائیہ کلمات میں فرمایا کہ تحریک جدید میں قیام کے دوران واقفین کی ایک بڑی تعداد میرے پاس آتی ہے اور کچھ وقت گزارتی ہے۔گذشتہ دنوں مجھے یہ خیال آیا کہ ان کو حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کے مطالعہ کی طرف توجہ دلائی جائے۔ وہ توجہ میں نے اپنی سمجھ کے مطابق اس طرح دلائی کہ حضرت مسیح موعودؑ کی کتابوں میں سے ان کتابوں کی فہرست تیار کی جو سو سے کم صفحات پر مشتمل ہیں، بعض بارہ، تیرہ، چودہ اور سولہ صفحات کی بھی ہیں۔ میں نے ان واقفین کو کہا کہ یہ کتب آپ چاہیں تو ایک سال میں پڑھ سکتے ہیں یا دو سال میں باآسانی پڑھ سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کو یہ اطمینان ہوگا کہ آپ نے حضورؑ کی 34 کتب پڑھ لی ہیں تو یہی گزارش میں آپ سے بھی کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضورؑ کی کتب سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد تمام شرکاء ریلی و مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ الحمدللہ کہ ریلی کے دوران منتظمین، نائبین اور معاونین کو ہمہ وقت مستعد رہ کر خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(بقیہ از صفحہ 37) اپنے شعبہ جات کے بارہ میں ہدایات دیں۔ مکرم صدر مجلس نے اپنے اختتامی خطاب میں توجہ دلائی کہ ہم انصار اپنے عہد میں جو خلافت کی حفاظت اور اپنی نسلوں میں خلافت کے لحاظ سے جذبہ پیدا کرنے کی باتیں دہراتے ہیں وہ تبھی پیدا ہوسکتی ہیں۔ جب پہلے آپ اپنا اس ذاتی تعلق کا نمونہ پیش کریں پھر اپنے واقعات اور مثالیں اپنی اولادوں اور نسلوں کو بتائیں۔ تربیت اولاد کے حوالے سے جو سکیم ہم نے بنائی ہے اگلے سال انشاءاللہ اس پر عمل کرنا ہے۔

نماز ظہر وعصر کے بعد شرکاء کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔ مجلس شوریٰ 2013ء میں 515 ممبران نے شمولیت فرمائی۔ محترم ناظر صاحب اعلیٰ وامیر مقامی نے ازراہ شفقت شوریٰ کے دوسرے روز ظہرانہ پر تشریف لاکر نمائندگان شوریٰ سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ مجلس شوریٰ کا دو روزہ پروگرام عین وقت پر شروع ہو کر بروقت نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

اعلان

ماہنامہ انصاراللہ کی شرح چندہ میں اضافہ

ماہ جنوری 2014ء سے مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق رسالہ کا سالانہ چندہ مبلغ 300 روپے اور فی شمارہ 25 روپے مقرر کیا گیا ہے۔

اسی طرح یورپ کیلئے سالانہ چندہ 8000 روپے/ 50 یورو

جبکہ امریکہ و کینیڈا کے لیئے سالانہ چندہ مبلغ 8000 روپے/ 75 امریکی ڈالر مقرر کیا گیا ہے۔

قارئین کرام اور ایجنسی حضرات نوٹ فرمالیں۔

خاکسار مینیجر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان

نتائج مقابلہ علمی ریلی و مضمون نویسی 2013ء

(مکرم محمود طاہر صاحب منتظم علمی مقابلہ جات)

رزلٹ مقابلہ تلاوت شاملین=34

نمبر شمار	پوزیشن	نام ناصر	مجلس	ضلع
01	اوّل	مکرم سلطان محمد صاحب	ربوہ	ربوہ
02	دوم	مکرم میر نعیم الرشید صاحب	سلطان پورہ	لاہور
03	سوم	مکرم قاسم الدین بھٹی صاحب	ربوہ	ربوہ
04	حوصلہ افزائی	مکرم شیخ نعیم احمد صاحب	پنجاب سوسائٹی	لاہور

رزلٹ مقابلہ حفظ قرآن شاملین=12

نمبر شمار	پوزیشن	نام ناصر	مجلس	ضلع
01	اوّل	مکرم ملک مبارک احمد صاحب	سلیم پور	سیالکوٹ
02	دوم	مکرم عبدالقیوم صاحب	ربوہ	ربوہ
03	سوم	مکرم شیخ نعیم احمد صاحب	پنجاب سوسائٹی	لاہور
04	حوصلہ افزائی	مکرم محمد شاہد قریشی صاحب	گلستان جوہر جنوبی	کراچی

رزلٹ مقابلہ حفظ ادعیہ شاملین=13

نمبر شمار	پوزیشن	نام ناصر	مجلس	ضلع
01	اوّل	مکرم محمد اقبال بجوکہ صاحب	جوہر آباد	خوشاب
02	دوم	مکرم امتیاز حسین شاہد صاحب	ماڈل کالونی	کراچی
03	سوم	مکرم حافظ بشارت احمد صاحب	کوٹ لکھپت	لاہور
04	حوصلہ افزائی	مکرم صابر عثمان ہاشمی صاحب	گلستان جوہر شمالی	کراچی

رزلٹ مقابلہ نظم شاملین=40

01	اوّل	مکرم اعجاز احمد راسخ صاحب	شاہدرہ	لاہور
02	دوم	مکرم ناصر احمد ہاشمی صاحب	ربوہ	ربوہ
03	سوم	مکرم میر نعیم الرشید صاحب	سلطان پورہ	لاہور
04	حوصلہ افزائی	مکرم مرزا رفیق احمد صاحب	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی

رزلٹ مقابلہ دینی معلومات شاملین=18

01	اوّل	مکرم محمد شاہد قریشی صاحب+ مکرم امتیاز حسین شاہد صاحب	کراچی
02	دوم	مکرم ملک مبارک احمد صاحب+ مکرم چوہدری محمد انور صاحب	سیالکوٹ
03	سوم	مکرم رانا خلیل احمد صاحب+ مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب	گجرات

04	حوصلہ افزائی	مکرم جہانگیر احمد صاحب + مکرم شیخ نعیم احمد صاحب	لاہور

رزلٹ مقابلہ مطالعہ کتب شاملین=112

نمبر شمار	پوزیشن	نام ناصر	مجلس	ضلع
01	اوّل	مکرم عبدالمجیب شاہد صاحب	ربوہ	ربوہ
02	دوم	مکرم امتیاز حسین شاہد صاحب	ماڈل کالونی	کراچی
03	سوم	مکرم محمد شاہد قریشی صاحب	گلستان جوہر جنوبی	کراچی
04	حوصلہ افزائی	مکرم نذیر احمد باجوہ صاحب	ربوہ	ربوہ

رزلٹ مقابلہ فی البدیہہ (اردو) شاملین=25

نمبر شمار	پوزیشن	نام ناصر	مجلس	ضلع
01	اوّل	مکرم جمیل احمد بٹ صاحب	کلفٹن	کراچی
02	دوم	مکرم وسیم احمد محمود بٹ صاحب	پنجاب سوسائٹی	لاہور
03	سوم	مکرم شریف احمد اصغر صاحب	صادق آباد	رحیم یارخان
04	حوصلہ افزائی	مکرم طارق احمد چوہان صاحب	چونڈہ	سیالکوٹ

رزلٹ مقابلہ بیت بازی شاملین=20

نمبر شمار	پوزیشن	نام ناصر	ضلع
01	اوّل	مکرم حافظ بشارت احمد صاحب + مکرم وقار احمد صاحب	لاہور
02	دوم	مکرم محمد شاہد قریشی صاحب + مکرم منور احمد خالد صاحب	کراچی
03	سوم	مکرم سراج احمد صاحب + مکرم انور احمد صاحب	حیدرآباد
04	حوصلہ افزائی	مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب + مکرم حافظ عبدالحمید صاحب	اسلام آباد

رزلٹ مقابلہ تقریر معیار خاص شاملین=10

نمبر شمار	پوزیشن	نام ناصر	علاقہ
01	اوّل	مکرم جمیل احمد بٹ صاحب	کراچی
02	دوم	مکرم وسیم احمد محمود بٹ صاحب	لاہور
03	سوم	مکرم رفیع احمد طاہر صاحب	فیصل آباد
04	حوصلہ افزائی	مکرم ملک طارق محمود صاحب	ربوہ

بہترین ناصر	مکرم محمد شاہد قریشی صاحب گلستان جوہر جنوبی کراچی
بہترین ضلع	کراچی

مقابلہ مضمون نویسی (آنحضرتؐ کی سیرت پر منعقد ہوا)

اوّل	مظفر احمد درانی صاحب	ربوہ	15,000/-
دوم	مکرم محمد حسین شاہد صاحب	ربوہ	10,000/-
سوم	مکرم عبدالستار صاحب	ربوہ	5,000/-

رپورٹ وسفارشات شوریٰ مجلس انصاراللہ پاکستان 2013ء

(مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب قائد عمومی)

مجلس انصاراللہ پاکستان کی سالانہ مجلس شوریٰ 30 نومبر و یکم دسمبر 2013ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ شوریٰ کا افتتاحی اجلاس 30 نومبر 2013ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب و عشاء چھ بجے شام ایوان محمود میں مکرم صدر مجلس کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت وعہد کے بعد محترم صدر مجلس نے ممبران شوریٰ سے افتتاحی خطاب میں جماعت احمدیہ کی مجالس شوریٰ کی اہمیت بیان کی۔

امسال شوریٰ میں دو تجاویز تھیں۔

تجویز نمبر 1۔ قیادت تربیت کی طرف سے تھی جس کے الفاظ یہ تھے:

''سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تربیت اولاد اور دینی تعلیم کے حوالہ سے مسلسل توجہ دلا رہے ہیں۔ پاکستان کے موجودہ حالات میں نئی نسل کو درپیش مسائل کے تناظر میں اس کی اہمیت اور بھی بڑھ چکی ہے۔ اس بارہ میں مجلس شوریٰ اراکین انصاراللہ کے لئے تربیت اولاد کے حوالہ سے ٹھوس لائحہ عمل تجویز کرے''

اس تجویز پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل سفارشات منظور فرمائیں اور تحریر فرمایا کہ

''اللہ تعالیٰ عملدرآمد کی توفیق دے اور خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں۔''

1) انصار اپنے گھروں کے سربراہ ہیں۔ لہذا تمام انصار اس امر کا اہتمام کریں کہ گھر کے تمام افراد

(ا) نماز باجماعت کے پابند ہوں اور کوشش کر کے کم از کم دو نمازیں قریبی بیت الذکر یا نماز سنٹر میں ادا کریں اور نماز جمعہ اپنے مقررہ سنٹر میں ادا کریں۔

(ب) جن کو نماز سادہ یا باترجمہ نہیں آتی یا قرآن کریم ناظرہ نہیں آتا ان کو سکھانے کا انتظام کریں۔

(ج) قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کریں اور ترجمہ سیکھنے کا اہتمام کریں۔

2) گھر کے سب افراد حضور انور کا خطبہ جمعہ ترجیحاً براہ راست ورنہ نشر مکرر ضرور سنیں اور خطبہ کے مضمون کا باہم تبادلہ خیال کریں اور حضور انور سے خطوط کے ذریعہ رابطہ رکھیں۔

3) بچوں کے ساتھ پیار و محبت کا تعلق بڑھایا جائے۔ گھر میں بھی اور گھر سے باہر بھی افراد خانہ کے ساتھ علمی و تفریحی پروگرام تشکیل دیئے جائیں۔ خاص طور پر زیارت مرکز کے پروگرام بنائے جائیں۔ نیز گھروں میں کلاسیں لگائیں جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب وغیرہ کا درس ہو اور دینی مسائل سکھائیں خصوصاً جماعت کے عقائد اور مخالفین کے اعتراضات کے جواب سمجھائے جائیں۔ اس کے لیے جماعتی لٹریچر، ایم ٹی اے، اور جماعتی ویب سائٹس سے بھرپور استفادہ کیا جائے اور انٹرنیٹ کے منفی اثرات سے بچوں کی حفاظت کی جائے۔

4) انصار دیگر افراد خانہ کو ذیلی تنظیموں کے پروگراموں میں شرکت کی تحریک کریں اور نگرانی کرتے رہیں۔ نیز اپنے ہاتھ سے مالی قربانی کرنے کی بھی عادت ڈالیں۔

5) تربیت اولاد کے موضوع پر مضامین شائع کروائے جائیں اور تربیتی اجلاسات میں بھی اس موضوع کو بیان کیا جائے۔

6) انصار عملی نمونہ اور اپنی عاجزانہ دعاؤں سے نئی نسل کی تربیت کا فریضہ سرانجام دیں۔

تجویز نمبر 2

قیادت مال کی طرف سے بجٹ آمد و رفت خرچ مجلس انصاراللہ پاکستان 2014ء تھا۔ سب کمیٹیوں کے تقرر اور اعلان کے بعد پہلے دن کے اجلاس کا پہلا حصہ اختتام پذیر ہوا۔ سب کمیٹی نمبر 1 کے ممبران میں 31 صدر کمیٹی مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب ناظم علاقہ فیصل آباد اور سیکرٹری مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب تھے۔ جبکہ سب کمیٹی نمبر 2 کے 27 ممبران میں صدر مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب ناظم ضلع لاہور اور سیکرٹری مکرم عطاء الرحمٰن صاحب قائمقام قائد مال تھے۔

انتخاب صدر

دوسرا سیشن انتخاب صدر و نائب صدر صف دوم کی کارروائی پر مشتمل تھا۔ جس کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت ربوہ کو نمائندہ مقرر فرمایا تھا۔ پروگرام کے مطابق نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتخاب صدر و نائب صدر صف دوم کی کارروائی مکمل کروائی۔ جس کے بعد یہ اجلاس ساڑھے سات بجے شام اختتام پذیر ہوا۔

یکم دسمبر کو حضور انور نے انتخاب کی رپورٹ پیش ہونے پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کی منظوری آئندہ دو سال 15-2014ء کیلئے بطور صدر انصاراللہ پاکستان اور مکرم مرزا فضل احمد صاحب کی منظوری بطور نائب صدر صف دوم عطا فرمائی۔

اجلاسات سب کمیٹیز

دونوں سب کمیٹیز کے اجلاس رات 9 بجے سرائے ناصر نمبر 2 میں ہوئے۔ سب کمیٹی نمبر 1 کا اجلاس سرائے ناصر نمبر 2 کے ڈائننگ روم میں جب کہ سب کمیٹی نمبر 2 کا اجلاس سرائے ناصر نمبر 2 کے میٹنگ روم میں منعقد ہوا۔

شوریٰ کا دوسرا روز

مجلس شوریٰ کے دوسرے دن کی کارروائی 8:30 بجے ایوان محمود میں محترم صدر مجلس انصاراللہ کی زیر صدارت ہوئی خاکسار نے اضلاع کی طرف سے موصولہ تجاویز (روشدہ) پیش کیں جن کی مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان نے سفارش نہیں کی۔ بعد ازاں گزشتہ سال کے فیصلہ جات شوریٰ کی رپورٹ بابت تجویز نمبر 1 مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب قائد تربیت نے پیش کی اور تجویز نمبر 2 کے بارے میں رپورٹ مکرم (ر) میجر شاہد احمد سعدی صاحب نے پیش کی۔ اس کے بعد امسال کی تجویز کے حوالے سے سب کمیٹی نمبر 1 تجویز از تربیت کی رپورٹ صدر کمیٹی مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب نے پیش کی۔ اس کارروائی کے دوران مکرم چوہدری منیر احمد صاحب صاحب ناظم ضلع کراچی نے صدر مجلس کی معاونت کی رپورٹ کمیٹی کے بعد چند ممبران شوریٰ نے کمیٹی کی سفارشات کے بارہ میں اپنی آراء کا اظہار کیا اور پھر بالاتفاق سفارشات کمیٹی کو منظور کیا گیا۔

تجویز نمبر 2 از قیادت مال کی رپورٹ صدر کمیٹی مکرم چوہدری منیر مسعود صاحب ناظم ضلع لاہور نے پیش کی۔ اس تجویز کی رپورٹ اور آراء کے دوران محترم صدر مجلس نے مکرم مجید احمد بشیر صاحب ایڈیشنل ناظم علاقہ لاہور کو اپنی معاونت کیلئے بلایا۔ چائے کے وقفہ کے بعد تجویز نمبر 2 پر 3 نمائندگان شوریٰ نے اپنی آراء پیش کی اور پھر اسے کثرت رائے کے ساتھ منظور کرلیا گیا۔ بعدۂ تلقین عمل کا پروگرام ہوا۔ جس میں قائدین شعبہ عمومی، اشاعت، اصلاح و ارشاد، تعلیم القرآن، تعلیم اور تربیت نے اپنے (باقی ص 33 پر)

اخبارِ مجالس

(قیادت عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

ریفریشر کورس، میٹنگز و اجلاسات

20/اکتوبر نظامت ضلع و زعماءِ مجالس انصاراللہ ضلع ڈیرہ غازیخان کا ریفریشر کورس حلقہ رکن آباد میں زیر صدارت مکرم ناظم ضلع منعقد ہوا جس میں 13 اراکین عاملہ ضلع اور 110 اراکین عاملہ زعامت علیاء و زعماء حلقہ جات شامل ہوئے۔ حاضری 34 رہی

2/نومبر نظامت انصاراللہ ضلع میر پور خاص کا سالانہ اجتماع بمقام نصرت آباد زیرِ صدارت مکرم صدر مجلس انصاراللہ منعقد ہوا۔ جس پر مکرم میر عبدالباسط صاحب، مکرم عبدالسمیع خان صاحب اور مکرم فخر ادریس صاحب نے شرکت کی۔ جبکہ مکرم ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ، مکرم چوہدری منور احمد صاحب ناظم علاقہ میرپورخاص، مکرم چوہدری جاوید احمد نبیل صاحب مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب ناظم ضلع حیدرآباد، مکرم مجید احمد زاہد صاحب ناظم ضلع عمرکوٹ، مکرم عزیز احمد بھٹی صاحب ناظم ضلع مٹھی، مکرم آصف طاہر صاحب مربی سلسلہ ضلع عمرکوٹ، مکرم مسعود احمد چانڈیو صاحب نائب ناظم وقفِ جدید مٹھی اور مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ضلع میرپورخاص شامل ہوئے۔ مکرم صدر مجلس اور مکرم قائد تعلیم القرآن نے تقاریر کیں۔ اس موقع پر ورزشی و علمی مقابلہ جات ہوئے۔ حاضری 190 رہی۔

3/نومبر نظامت انصاراللہ ضلع کراچی ماڈل کالونی کراچی کے زیر اہتمام بیت الثناء، بیت الرحمٰن، بیت الرحیم بیت العزیز اور گلشن جامی میں سالانہ اجتماعات منعقد ہوئے جن میں مکرم صدر مجلس انصاراللہ پاکستان اور مکرم قائد تعلیم القرآن نے شمولیت کی۔ اس موقع پر علمی و ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ اعزاز پانے والوں میں مکرم صدر مجلس نے انعامات تقسیم کیے اور نصائح کیں۔ ان مقامات پر حاضری یوں رہی۔ بیت الثناء 89، بیت الرحمٰن 67، بیت الرحیم 105، بیت العزیز 86 اور گلشن جامی 77۔

6/دسمبر نظامت انصاراللہ ضلع اوکاڑہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا جس میں مکرم قائد عمومی اور مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے شمولیت کی۔ حاضری 165 رہی۔

6/دسمبر نظامت انصاراللہ ضلع نارووال کے زیر اہتمام تربیتی اجتماع نومبائعین منعقد ہوا جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے ضلعی عاملہ اور نومبائعین کو ضروری نصائح کیں اور اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کیے۔ حاضری 100 رہی۔

7/دسمبر مجلس انصاراللہ محمود آباد کراچی نے آدھے دن کیلئے محدود حاضری کے ساتھ تربیتی سالانہ اجتماع منعقد کیا جس میں مقررین نے سیرت النبیؐ، دعوت الی اللہ کی اہمیت اور خدمت انسانیت پر تقاریر کیں، علمی و ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے۔ پوزیشن لینے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔

15/دسمبر نظامت انصاراللہ ضلع لاہور کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب، مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب، مکرم مظفر احمد درانی صاحب، مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب اور مکرم محمد محمود طاہر صاحب نے شمولیت کی۔ حاضری 425 رہی۔

15/دسمبر نظامت انصاراللہ ضلع قصور کی سالانہ پکنک اور تربیتی پروگرام منعقد ہوا جس میں مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مرکزی نمائندہ نے شمولیت کی۔ حاضری 53 رہی

15/دسمبر نظامت انصاراللہ ضلع اسلام آباد کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا جس میں مکرم صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے شرکت کی۔ حاضری 139 رہی۔

15/دسمبر نظامت انصاراللہ ضلع فیصل آباد نے ایک مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا جس میں مکرم شکیل احمد قریشی صاحب اور مکرم عبدالقدیر قمر صاحب نے شمولیت کی۔ حاضری 69 رہی۔

15/دسمبر نظامت انصاراللہ علاقہ لاہور کا ریفریشر کورس ہوا جس

میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے شمولیت کی۔حاضری 24 رہی

میڈیکل کیمپس و ایثار (خدمت خلق)

ماہ اکتوبر مجلس انصاراللہ کریم نگر فیصل آباد نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر 20 پیکٹ گوشت، 10 گھرانوں میں راشن پیکٹ مالیتی 20000 روپے، 12 غرباء فیملی میں ایک ایک سوٹ جن کی مالیت 7200 روپے ہے تقسیم کیے گئے اور ایک عدد نلکا مرمت کروایا گیا جس پر 1500 روپے خرچ ہوئے۔

ماہ اکتوبر مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے اور محلّہ باب الابواب غربی نے بمقام چوک مدعلی اور چک نمبر 221 بھوانہ میں میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جس میں 400 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ دوران ماہ ربوہ کے 13 محلّہ جات نے گردونواح میں میڈیکل کیمپس لگائے جن میں 849 مریضوں کو ادویات دی گئیں۔غرباء و مستحقین میں 186015 روپے تقسیم کئے گئے۔

ماہ اکتوبر مجلس انصاراللہ رچنا ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام باجوہ ٹاؤن اور رانا ٹاؤن میں میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 207 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

ماہ اکتوبر مجلس انصاراللہ شالامار ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام میڈیکل کیمپ بابت ڈینگی بخار منعقد کیا گیا۔جس میں ایک ہومیو ڈاکٹر مرزا مشتاق احمد صاحب نے خدمات سرانجام دیں۔ 274 افراد کو ڈینگی سے بچاؤ کی ادویات دی گئیں۔

ماہ اکتوبر نظامت انصاراللہ ضلع ساہیوال کے زیر اہتمام قربانی کا گوشت مستحقین گھرانوں میں تقسیم کیا گیا۔ڈسپنسریز کے ذریعہ 250 مریضوں کا علاج کیا گیا۔نیز مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب اپنے کلینک پر روزانہ 12 مریضوں کا فری علاج کرتے ہیں۔

ماہ اکتوبر مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی نے 3 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جس میں 1280 مریضوں کا علاج کیا گیا، 25 عدد سوٹ مستحقین کیلئے ضلع کو بھجوائے گئے، عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا گوشت 76 گھروں میں تقسیم کیا گیا۔

ماہ اکتوبر مجلس انصاراللہ گلشن پارک لاہور نے دو میڈیکل کیمپس کے دوران 169 مریضوں کو ادویات دیں۔میڈیکل کیمپس کے علاوہ بھی 52 مریضوں کا علاج کیا، امداد نادار مریضاں / بیوگان و یتامیٰ کی مد میں 29130 روپے، مد عطیات سیدنا بلال فنڈ میں 730 روپے دیئے گئے۔دورانِ ماہ 26 مریضوں کی عیادت کی گئی۔

ماہ اکتوبر نظامت مجلس انصاراللہ ضلع عمرکوٹ کی تمام مجالس نے عیدالاضحیٰ پر 808 کلو گوشت، 12 عدد کپڑے اور 168 مستحق مریضوں کا علاج کروایا گیا۔

ماہ اکتوبر نظامت انصاراللہ علاقہ راولپنڈی کے زیر انتظام اسلام آباد میں 5، چکوال میں 31 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 129 مریضوں کا علاج کیا گیا اور اسلام آباد میں 12 اور راولپنڈی میں 2 نادار کو کام پر لگوایا۔

ماہ اکتوبر مجلس انصاراللہ کورنگی ٹاؤن کراچی نے عید کے موقع پر 2 انصار اور 15 خدام کے ذریعہ خود جانور ذبح کر کے گوشت بنا کر احمدی احباب اور غرباء کے گھروں میں تقسیم کیا۔

4/ اکتوبر مجلس انصاراللہ کریم نگر فیصل آباد کے زیر اہتمام غازی آباد میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 55 مریضوں کا معائنہ کر کے چار روز کی ادویات دی گئیں۔

4/ اکتوبر مجلس انصاراللہ کوٹلی ضلع گجرات نے میڈیکل کیمپس میں 750 مریضوں کا علاج کیا۔

13/ اکتوبر مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد نے بمقام کوکھووال قبرستان میں ایک گھنٹہ وقار عمل کیا۔29 انصار نے شمولیت کی۔

18/ اکتوبر نظامت انصاراللہ ضلع فیصل آباد نے بمقام 76 گ ب میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جس میں 76 مریضوں کا علاج کیا گیا جبکہ فری ڈسپنسری میں 270 مریض دیکھے گئے۔

20/ اکتوبر مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد کے حلقہ جات میں وقار عمل کیے گئے جن میں بیت الذکر، محلّہ، گلی اور گھروں کی صفائی شامل ہے۔حاضری 46 رہی۔

20/ اکتوبر نظامت انصاراللہ ضلع حافظ آباد کے زیر اہتمام ڈیرہ

کولو میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 124 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

31 اکتوبر نظامت انصاراللہ علاقہ و ضلع نوابشاہ کے عہدیداران کی سہ ماہی میٹنگ کے موقع پر مکرم صدر مجلس انصاراللہ نے جائزہ لیا اور نصائح کیں۔ حاضری شاملین عہدیداران 24 رہی۔

31 اکتوبر مجلس انصاراللہ نواز آباد فارم ضلع حیدر آباد کا تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے شمولیت کی اور پند و نصائح کیں۔ حاضری انصار 25 رہی۔

یکم نومبر نظامت انصاراللہ ضلع فیصل آباد کے زیر انتظام مجلس 219 رب گنڈا سنگھ میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد ہوا جس میں 110 مریضوں کا علاج کیا گیا جبکہ ضلع کے زیر انتظام قائم ڈسپنسری میں دورانِ ماہ 359 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

ماہ نومبر نظامت انصاراللہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی 10 مجالس نے غرباء و مستحقین کی امداد کیلئے مبلغ 30960 روپے اور 7 مجالس نے غرباء و مستحقین کے علاج معالجہ کیلئے مبلغ 22200 روپے تقسیم کیے گئے۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ دارالنور فیصل آباد نے 5 میڈیکل کیمپس میں 930 مریضوں کا علاج کیا گیا، 22 مستحقین کو کھانا کھلایا گیا، مستحقین کی 52350 روپے سے امداد کی گئی جس میں 20000 روپے کا راشن بھی شامل ہے، یتیم اور طالب علم کے اخراجات کیلئے 2000 روپے دیے گئے مجلس میں قائم شدہ ڈسپنسری میں 900 مریضوں کو ادویات دی گئیں اور آنکھوں کے عطیات کے 13 فارم پُر کر کے مرکز بھجوائے۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ پنجاب سوسائٹی لاہور کے 17 انصار نے اپنی آنکھوں کے عطیات کے وصیت فارم پُر کیے۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی کے زیر اہتمام 5 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1455 مریضوں کا علاج کیا گیا، روزانہ دو گھنٹے ڈسپنسری کھولی جاتی ہے جس سے 207 مریضوں نے دورانِ ماہ استفادہ کیا، میڈیکل کیمپس کے علاوہ 45 مریضوں کا علاج کیا گیا، 25 گرم کوٹ نظامت ضلع کراچی کو جمع کروائے، 15 مستحقین افراد کو کھانا کھلایا گیا، عطیہ چشم کا ایک فارم بھی ضلع میں جمع کروایا۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ دہلی گیٹ لاہور نے کپڑے اور کمبل مالیتی 50000 روپے مستحق افراد میں تقسیم کیے، مبلغ 75000 روپے یتامیٰ میں تقسیم کیے، نکاح سکیم کیلئے 30000 روپے مرکز بھجوائے اور 15 فارم آئی ڈونر کے فل کروائے۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ گلشن پارک لاہور نے دو میڈیکل کیمپس کے دوران 103 مریضوں کو ادویات دیں۔ میڈیکل کیمپس کے علاوہ بھی 37 مریضوں کا علاج کیا، امداد نادار مریضاں / بیوگان و یتامیٰ کی مد میں 17214 روپے، مد عطیات سیدنا بلال فنڈ میں 840 روپے دیئے اور دورانِ ماہ 52 مریضوں کی عیادت کی گئی۔

ماہ نومبر نظامت انصاراللہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام دو میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 74 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ بیت الحمد لاہور نے دورانِ ماہ 50 ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا، 8 بیماروں کی عیادت کی، 23 مریضوں کا علاج کیا، 1 ناصر نے عطیہ خون دیا، 1 ناصر نے عطیہ چشم کا فارم پر کیا، 8000 روپے سے غرباء و مستحقین کی مدد کی گئی، مستحقین میں گرم سوٹ تقسیم کیے۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ واپڈا ٹاؤن لاہور نے 3 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جس میں 102 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ کینال بنک لاہور نے 5 عدد گرم سوٹ جن میں پینٹ کوٹ، پینٹ شرٹ اور ٹی شرٹ شامل ہیں مرکز بھجوائیں 8 عدد گرم سوٹ مقامی طور پر مستحقین میں تقسیم کیے۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے غرباء و مستحقین کی مدد کے لئے 608 عدد گرم سوٹ دفتر انصاراللہ پاکستان میں جمع کروائے جس میں سویٹر ز و جرسیاں، مردانہ و زنانہ سوٹ، جیکٹس، واسکٹس، چادریں اور کوٹ وغیرہ شامل تھے مرکز بھجوائیں، 13 حلقہ جات نے ربوہ کے گرد و نواح میں 16 میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا اور

1900 مریضوں کا علاج کیا گیا میڈیکل کیمپس کے علاوہ 770 مریضوں کا علاج کروایا گیا، 458 غرباء و مستحقین میں 275625 روپے کی امداد کی گئی اور 3 انصار نے عطیہ خون دیا۔

30 نومبر مجلس انصاراللہ ڈرگ کالونی کراچی کے زیر اہتمام شاہراہ فیصل بس سٹاپ پر ایک گھنٹہ وقارعمل سے پل کی مکمل صفائی کی گئی۔ حاضری انصار 22، خدام 4 اور اطفال 8 رہی۔

29، 30 نومبر نظامت انصاراللہ ضلع لاہور نے مرکزی سالانہ علمی ریلی میں شرکت کرتے ہوئے تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، نظم خوانی، تقریر فی البدیہہ، بیت بازی، دینی معلومات، حفظ ادعیہ اور تقریر معیار خاص میں حصہ لیتے ہوئے پوزیشنز حاصل کیں۔

2 دسمبر مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب ربوہ نے گلگت کے علاقہ میں دو دن میڈیکل کیمپ لگایا اور 200 مریضوں کو ادویات دی گئیں

مجلس انصاراللہ ڈیفنس سرور بلاک لاہور نے سال 2013ء میں کفالت بیوگان / یتامیٰ کیلئے 37800 روپے، امداد برائے نلکا سکیم میں 90000 روپے، امداد شادی میں 7950 روپے، تحائف مستحقین میں 10000 روپے ادا کیے، ایک انصار بھائی نے عطیہ چشم دیا اور سردیوں کے حوالے سے گرم سوٹ، سویٹر، پتلون اور شرٹس وغیرہ مستحقین میں تقسیم کیں۔

نظامت انصاراللہ ضلع حیدرآباد کے زیر انتظام قائم ہونے والی 3 ڈسپنسریوں میں ہر ماہ 100 مریض دیکھے جاتے ہیں۔ ضلع میں 10 مقامات پر گھروں میں ہومیوپیتھی بیگ موجود ہیں جو لوگوں کو مفت ادویات دیتے ہیں۔ 5 کلینک پر ہر ماہ ہومیو ڈاکٹر صاحبان 80 مریض دیکھتے ہیں۔ ایک غریب ہندو کے ہر ماہ علاج پر 2000 روپے خرچ کیا جا رہا ہے اور اب تک 15000 روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔

وقار عمل

13 اکتوبر مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی کے زیر اہتمام ملیر توسیعی کالونی میں اجتماعی وقارعمل کیا گیا۔ جھاڑو اور بیلچوں کی مدد سے گٹروں کا کیچڑ اٹھایا گیا جس میں 37 انصار نے حصہ لیا۔

14 اکتوبر مجلس انصاراللہ رچنا ٹاؤن لاہور نے بیت الفضل میں وقارعمل کیا۔ 12 انصار، 5 خدام اور 10 اطفال نے حصہ لیا۔

27 اکتوبر مجلس انصاراللہ گلشن پارک لاہور کے زیر اہتمام ہر گھرانے نے اپنے گھر کے باہر وقارعمل کیا جس میں 92 انصار 39 خدام اور 27 اطفال شامل ہوئے۔ اراکین عاملہ نے بھی حصہ لیا۔ وقارعمل میں 59 انصار نے شرکت کی۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام 34 حلقہ جات میں 48 وقارعمل ہوئے جن میں بیوت الذکر، راستوں، گلیوں، نالیوں اور خالی پلاٹس کی صفائی کی گئی۔ جس میں 1124 انصار شامل ہوئے۔

8 نومبر مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد کے زیر اہتمام چاروں حلقوں میں اجتماعی وقارعمل کیا گیا جس میں نماز سنٹر، گھروں اور گلیوں کی صفائی کی گئی۔ حاضری 46 رہی۔

10 نومبر مجلس انصاراللہ کریم نگر فیصل آباد کے زیر اہتمام بمقام احمدیہ قبرستان ملت روڈ میں اجتماعی وقارعمل کیا گیا جس میں اراکین عاملہ سمیت 26 انصار شریک ہوئے۔

17 نومبر مجلس انصاراللہ انور کراچی نے وقارعمل کر کے محلہ سے شاپروں وغیرہ کا کچرا اکٹھا کر کے جگہ کو صاف کیا اور بیت الذکر کی بھی صفائی کی۔ وقارعمل میں 17 انصار نے حصہ لیا۔

17 نومبر مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی کے زیر اہتمام اجتماعی وقارعمل کیا گیا جس میں ایک طویل گلی کی صفائی کی گئی اور 15 بوری کچرا اٹھایا گیا۔ 33 انصار نے حصہ لیا۔

ذہانت و صحت جسمانی

11 اکتوبر مجلس انصاراللہ دارالفضل فیصل آباد نے کلائی پکڑنا اور دوڑ کے ورزشی مقابلہ جات کروائے 33 انصار، 18 خدام اور 4 اطفال شریک ہوئے۔

13 اکتوبر مجلس انصاراللہ رچنا ٹاؤن لاہور نے پکنک منائی۔ بیڈمنٹن سنگل اور سائیکل ریس کے ورزشی مقابلے ہوئے۔

حاضری انصار 15 رہی۔

13/اکتوبر مجلس انصاراللہ فصلِ عمر فیصل آباد نے ورزشی مقابلہ جات کروائے جس میں دوڑ، کلائی پکڑنا، گولہ پھینکنا، تھالی پھینکنا اور رسہ کشی کے مقابلہ جات ہوئے۔ 27 انصار نے حصہ لیا۔

17/اکتوبر مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد نے کلائی پکڑنا اور تیز واک کے مقابلے کروائے گئے جن میں 34 انصار نے حصہ لیا۔

20/اکتوبر نظامت انصاراللہ ضلع فیصل آباد کے زیر اہتمام دوڑ، کلائی پکڑنا، گولہ پھینکنا، تھالی پھینکنا اور رسہ کشی کے مقابلہ جات ہوئے۔ اول دوم اور سوم آنے والوں کو مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے انعامات تقسیم کئے۔ حاضری انصار 118 رہی۔

20/اکتوبر مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی نے قائد اعظم پارک میں پکنک منائی۔ 100 میٹر دوڑ، گیند پھینکنا، کلائی پکڑنا اور بیت بازی کے مقابلے ہوئے۔ حاضری انصار 42 اور اطفال 13 رہی۔

ماہ نومبر مجلس انصاراللہ دارالنور فیصل آباد نے گلشن جوہر اور بیس لائن دو پکنک پروگرام منعقد کیے جن میں 22 احباب شامل ہوئے 14 مستحقین میں کھانا تقسیم کیا جو احباب گھر سے لے کر آئے، 4 عدد ڈینگی بخار سے متعلق لیکچر ہوئے جن میں 48 انصار، 16 خدام اور 8 اطفال شریک ہوئے۔

7/نومبر مجلس انصاراللہ گلزار ہجری کراچی نے فرسٹ ایڈ کلاس منعقد کی۔ مکرم نصیر احمد زاہد صاحب ایڈیشنل ناظم عمومی نے کلاس کا اہتمام کیا اور مفید معلومات فراہم کیں۔ حاضری 17 رہی۔

10/نومبر مجلس انصاراللہ کریم نگر فیصل آباد کے زیر اہتمام احمدیہ قبرستان ملت روڈ پر پکنک منائی گئی جس میں سو میٹر دوڑ، لانگ جمپ اور کلائی پکڑنے کے مقابلہ جات بھی ہوئے نیز حفظانِ صحت کے موضوع پر لیکچر بھی ہوا۔ کل حاضری 33 رہی۔

18/نومبر مجلس انصاراللہ میرپور آزاد کشمیر نے ایک طبی لیکچر کا اہتمام کیا جس میں مکرم ڈاکٹر عطاء المنعم صاحب نے شوگر اور بلڈ پریشر کے بارہ میں معلومات فراہم کیں اور احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا۔ آخر پر سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ 13 انصار شامل ہوئے۔

28/نومبر نظامت انصاراللہ ضلع کراچی نے نادار و مستحقین کے لئے 939 عدد گرم کپڑوں کے 14 پیکٹ مرکز بھجوائے۔

29/نومبر مجلس انصاراللہ دارالحمد فیصل آباد کے زیر اہتمام بلڈ پریشر کے موضوع پر طبی لیکچر ہوا جس میں ڈاکٹر محمد سلیم صاحب نے بتایا کہ اجوائن اور سفید زیرا ہم وزن صبح شام استعمال کرنے سے بلڈ پریشر بہتر رہتا ہے۔ پھلوں اور سبزیوں کی افادیت کے بارہ میں اہم معلومات پیش کیں۔ حاضری 89 رہی۔

تربیت

30/اکتوبر مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے 7 حلقہ جات میں 34 وفود میں 68 احباب کے ذریعہ گھر گھر رابطہ کر کے نماز باجماعت، نماز جمعہ، خطبہ، تلاوت قرآن کریم، مطالعہ الفضل اور نظام وصیت میں شمولیت کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی گئی۔

صف دوم

13/اکتوبر مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی نے آٹھ کلومیٹر سائیکل سفر میڈیکل کیمپ بمقام ملیر توسیعی کالونی کیا۔ جس میں 7 سائیکل سوار، دیگر سواری پر 29 انصار اور 2 اطفال نے حصہ لیا۔

17/نومبر مجلس انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی نے ایک سائیکل سفر کا انعقاد کیا جس میں بیت الثناء سے ملیر توسیعی کالونی تک تقریباً 8 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ 7 سائیکل سوار انصار اور 26 دیگر سواری پر شامل ہوئے۔

"قرآن کو بہت پڑھنا چاہئے اور پڑھنے کی توفیق اللہ تعالیٰ سے طلب کرنی چاہیے۔ کیونکہ محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا کسان کو دیکھو کہ جب وہ زمین میں ہل چلاتا ہے اور قسم قسم کی محنت اٹھاتا ہے تب پھل حاصل کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 232)

مجلس عاملہ انصاراللہ مقامی ربوہ سال 2013ء صدر مجلس کے ہمراہ

کارکنان شعبہ اشاعت 2013ء مجلس انصاراللہ صدر مجلس کے ہمراہ

Monthly
ANSARULLAH
Regd #: FR - 8

ansarullahpakistan@gmail.com
magazine@ansarullahpk.org

Ph.: 047-6212892
Fax: 047-6214631
Cell: 0336-7700250

January 2014 Rabi-ul-Awwal 1435 Suluh 1393

Editor: Ahmad Tahir Mirza

اراکین مجلس عاملہ انصاراللہ پاکستان 2013ء صدر مجلس کے ہمراہ

کارکنان 2013ء دفتر انصاراللہ پاکستان صدر مجلس کے ہمراہ